DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 896

DATED. 12-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 12.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مزدوروں کودرپیش مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرینگے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	فراری کمانڈز نے 60 ساتھیوں کے ہمراہ وزیراعلیٰ کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے، پاکستان سے وفاداری کا حلف	جنگ ودیگراخبارات
03	خیبر پختونخوا میں گورنرراج کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہیں، ولی محمد نورزئی	جنگ ودیگراخبارات
04	پی ٹی آئی ملک کے فتنہ امن وامان کونقصان پہنچایا چاہتی ہے، علی مدد جتک	جنگ ودیگراخبارات
05	شعبہ صحت میں ڈیجیٹل اصلاحات کوپذیرائی مل رہی ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
06	خیبر پختونخواہ میں گورنرراج کا فیصلہ خوش آئندہ ہے، فیصل جمالی	مشرق ودیگراخبارات
07	عام بلوچ نوجوانوں کو بغاوت پر مائل کرنا دہرا معیار ہے، ظہور بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
08	خیبر پختونخوا میں گورنرراج کا فیصلہ قومی مفاد میں ہے، مینا مجید	جنگ ودیگراخبارات
09	کھیلوں کا فروغ امن وبھائی چارے کے پیغام کوتقویت دینا ہے، مینا مجید	جنگ ودیگراخبارات
10	استاد کی نئی نسل کی کردار سازی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگراخبارات
11	خاران میں دوروزہ رخشاں سپورٹس اینڈ کلچر فیسٹیول اختتام پذیر	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں امن سے وابستہ ہے، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
14	نجی اسکولز کو تعطیلات کی مکمل فیس وصول نہ کرنے ہدایت	جنگ ودیگراخبارات
15	خضدار وفاقی حکومت کے اقدامات کی حمایت میں ریلی وتقریب	جنگ ودیگراخبارات
16	ہرنائی ڈی سی کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ مائنز الاٹمنٹ کمیٹی کا اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
17	دکی ڈی سی کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کا اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان کے معدنی وسائل کی لوٹ کھسوٹ جاری ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
19	رات کے سفر پر پابندی ختم ٹائمنگ شیڈول پر نظر ثانی کی جائے، ٹرانسپورٹرز	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

اوتھل مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے ایک شخص قتل، تربت نامعلوم موٹرسائیکل سواروں کی ٹرکوں پر فائرنگ، نوشکی ڈاکو متعدد دکانداروں وشہریوں کولوٹ کر فرار، ڈیرہ مراد جمالی مسلح افراد پولیس اہلکار سے اسلحہ، گولیاں وواکی ٹاکی چھین کرفرار، خالق آباد منگوچر سے لاش برآمد

عوامی مسائل:

کلی سملی میں طبی مرکز نہ ہونے کے باعث مریضوں کو مشکلات، فقیر محمد روڈ اندھیرے میں ڈوب گیا طویل لوڈشیڈنگ سے شہریوں کا جینا محال کردیا، حب میں صفائی کے ناقص انتظامات مکھیوں ومچھروں کی بہتات امراض پھیلنے لگے

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

مورخہ 12.10.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کے مثبت اثرات آنا شروع** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات اور سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری کے مثبت اثرات نمایاں ہونا شروع ہوگئے ہیں جہاں عام شہریوں کے ساتھ اراکین صوبائی اسمبلی بھی سرکاری ہسپتالوں سے علاج کروانے لگے ہیں سول سنڈیمن پروانشل ہسپتال کوئٹہ کے شعبہ امراض قلب میں رکن صوبائی اسمبلی اور سابق صوبائی وزیر صحت میر رحمت صالح بلوچ کی کامیاب انجیو پلاسٹی کی گئی میر رحمت صالح بلوچ نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی معیاری طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معیاری طبی سہولیات کی دستیابی بلوچستان کے عوام کو علاج کیلئے دیگر شہروں کا رخ کرنے کی تکلیف اور اضافی اخراجات سے نجات مل رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ کے ہمراہ سول سنڈیمن پروانشل ہسپتال کا دورہ کیا اور زیر علاج رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کرتے ہوئے ان کی خیریت دریافت کی وزیر اعلیٰ نے میر رحمت صالح بلوچ کی صحت کے بارے میں ڈاکٹروں سے معلومات حاصل کیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اورمسائل کے حل کیلئے پالیسیوں کا تسلسل ضروری** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Curbing unemployment " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان من گھرت بیانیئے سے حقیقت تک** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے
۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 12 OCT 2026 Page No. 1

مزدوروں کو درپیش مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، گورنر جعفر مندوخیل

صوبائی اداروں کو پابند بنا رہے ہیں کہ وہ عوامی مسائل اور شکایات کے ازالے کیلئے مزید فعال کردار ادا کریں

مزدور طبقہ ملکی معیشت اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، ان کے حقوق کا تحفظ ہماری ترجیحات میں شامل ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ لیبر یونینز کے رہنماؤں کی مشاورت سے صوبے بھر کے مزدوروں کو درپیش مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ ہم اپنے تمام صوبائی اداروں کو پابند بنا رہے ہیں کہ وہ عوامی مسائل اور شکایات کے ازالے کیلئے مزید فعال کردار ادا کریں اور مزدوروں سمیت تمام شہریوں کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائیں۔ میاں محمد نواز شریف ہمیشہ مزدوروں کی فلاح و بہبود کو خصوصی اہمیت دیتے رہے ہیں۔ مزدور طبقہ ملکی معیشت اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے اس لیے ان کے مسائل کا حل اور حقوق کا تحفظ ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے [illegible] منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہیں سیاست میں پہلی بار کام کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ اور دیگر لیبر یونینز کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب میں کیا۔ تقریب میں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی انجینئر [illegible]، ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، عامر خان مندوخیل، رحمان ملا خیل، یونس بلوچ، چوہدری شبیر اور وحید کاسی سمیت مزدور رہنماؤں، لیبر ونگ کے عہدیداروں، مختلف یونینز کے نمائندوں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ گورنر نے کوئٹہ میں رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کے سب سے متحرک کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تمام منتخب نمائندوں نے اپنے دفاتر کے دروازے عوام کیلئے کھلے رکھے ہیں تاکہ شہریوں کی شکایات حل ہو سکیں اور ان کے حل کی خاطر موثر اقدامات کیے جا سکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت، منتخب نمائندوں اور مزدور تنظیموں کے درمیان موثر رابطہ اور تعاون مزدوروں کی فلاح و بہبود اور ان کے جائز مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ تقریب سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رحمان ملا خیل، ایم پی اے زرک خان مندوخیل اور عامر خان مندوخیل نے بھی خطاب کیا۔

MASHRIQ QUETTA

مزدوروں کو درپیش مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرینگے، گورنر

حکومت اور مزدور تنظیموں کے درمیان موثر رابطہ مزدوروں کی فلاح اور ان کے جائز مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے

مزدور طبقہ ملکی معیشت اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، منتخب نمائندے مزدوروں کیلئے اپنے دروازے کھلے رکھیں، خطاب

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ تمام لیبر یونینز کے رہنماؤں کی مشاورت سے صوبے بھر کے مزدوروں کو درپیش مسائل و مشکلات ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ ہم اپنے تمام صوبائی اداروں کو پابند بنا رہے ہیں کہ وہ عوامی مسائل اور شکایات کے ازالے کیلئے مزید فعال کردار ادا کریں اور مزدوروں سمیت تمام شہریوں کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائیں۔ میاں محمد نواز شریف ہمیشہ مزدوروں کی فلاح و بہبود کو خصوصی اہمیت دیتے رہے ہیں۔ مزدور طبقہ ملکی معیشت اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے اس لیے ان کے مسائل کا حل اور حقوق کا تحفظ ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے رحمان ملا خیل کو منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہیں سیاست میں پہلی بار کام کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ...... بقیہ صفحہ نمبر 10

مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ اور دیگر لیبر یونینز کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ لیبر ونگ کی تقریب میں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی انجینئر ... بلوچستان کے ... رحمان ملا خیل، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، عامر خان مندوخیل، رحمان ملا خیل، یونس بلوچ، چوہدری شبیر اور وحید کاسی سمیت مزدور رہنماؤں، لیبر ونگ کے عہدیداروں، مختلف یونینز کے نمائندوں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ لیبر ونگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ میں رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کے سب سے متحرک کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تمام منتخب نمائندوں نے اپنے دفاتر کے دروازے عوام کیلئے کھلے رکھے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | پیر 29 ربیع الثانی 1448ھ 12 اکتوبر 2026ء | نمبر 279

فراری کمانڈر نے 60 ساتھیوں کے ہمراہ وزیراعلیٰ کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے

پاکستان سے وفاداری کا حلف

ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

ڈیرہ بگٹی (خ ن/ نامہ نگار) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کرلی۔ اس موقع پر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ پیش رفت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی۔ نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن و امان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہو کر ہی عوام کے جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ تشدد اور بدامنی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں، بلکہ قومی تعمیر و ترقی کا راستہ امن، باہمی اعتماد، قانون کی بالادستی اور اجتماعی کوششوں سے ہو کر گزرتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں۔

سوئی: وزیراعلیٰ نے خونی تنازعے کا تصفیہ کرادیا، فریقین شیر و شکر

باہمی دشمنیوں اور خونریزی کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کے لیے ضروری ہے، وزیراعلیٰ

سوئی (خ ن) چیف آف بگٹی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو سوئی میں شاہ علی کازئی اور جمعہ کازئی کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازعے کا صلح کے ذریعے خاتمہ کروادیا جس کے بعد فریقین آپس میں شیر و شکر ہوگئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں فریقین کے درمیان مصالحت کراتے ہوئے امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کے فروغ پر زور دیا۔ اس موقع پر قبائلی تنازعات کے پرامن حل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا کہ باہمی دشمنیوں اور خونریزی کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کے لیے ضروری ہے۔ چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امن، بھائی چارہ اور قبائلی تنازعات کا پرامن حل ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہیں۔ قبائل کے مابین پائے جانے والے تنازعات کو بات چیت اور مصالحت کے ذریعے حل کرنے سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہے بلکہ معاشرے میں باہمی اعتماد اور ہم آہنگی کو بھی فروغ ملتا ہے۔ اس موقع پر علاقے کے دیگر قبائلی عمائدین اور زعماء بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ موجود تھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپیل

دکی (نامہ نگار) لائیو اسٹاک ایمپلائز ایسوسی ایشن بلوچستان کے صوبائی صدر حبیب اللہ لونی، ضلعی سینئر نائب صدر عبدالرؤف ترین، نائب صدر عبدالخالق استرانی، نائب صدر دوم تاج محمد لونی، ضلعی جنرل سیکرٹری کمال خان جعفر، ڈپٹی جنرل سیکرٹری جوہر خان شادوزئی، جوائنٹ سیکرٹری نصیب اللہ ناصر، پریس سیکرٹری عطا محمد لونی، آفس سیکرٹری امان اللہ زرکون، فنانس سیکرٹری نظر محمد شادوزئی، چیئرمین عبدالحمید لونی اور ڈپٹی چیئرمین حاجی مراد محمد لونی نے مشترکہ بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپیل کی ہے کہ محکمہ لائیو اسٹاک کے پیرا ویٹرنری اسٹاف کو دیگر صوبوں کے ملازمین کے مساوی بنیادی حقوق، سروس اسٹرکچر اور ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر و پبلشر: سید ممتاز احمد

جلد 55 | پیر 29 ربیع الثانی 1448ھ 12 اکتوبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 91

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

فراری کمانڈر نور خان نے 60 ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈال دیئے

ریاستی رٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، وزیراعلیٰ

متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث نور خان بگٹی روپوش تھے، وزیراعلیٰ کے سامنے ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈال دیئے

پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوکر جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کا فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جاسکتا ہے

ریاست کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیادیں ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

ڈیرہ بگٹی (ح ن) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کرلی۔ اس موقع پر نور خان......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ پیش رفت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی۔ نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن و امان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوکر ہی عوام کے جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ تشدد اور بدامنی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں، بلکہ قومی تعمیر و ترقی کا راستہ امن، باہمی اعتماد، قانون کی بالادستی اور اجتماعی کوششوں سے ہوکر گزرتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں۔ صوبے کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتیں قومی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

سوئی: وزیراعلیٰ بلوچستان نے خونی تنازعے کا تصفیہ کرادیا

دونوں فریقین شاہ علی کارچو اور جمعہ کارچو آپس میں شیر و شکر ہوگئے

قبائلی تنازعات کا حل خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے، میر سرفراز بگٹی

سوئی (خ ن) چیف آف بگٹی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو سوئی میں شاہ علی کارچو اور جمعہ کارچو کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازعے کا صلح کے ذریعے خاتمہ کروادیا جس کے بعد فریقین آپس میں شیر و شکر ہوگئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں فریقین کے درمیان مصالحت کراتے ہوئے امن، بھائی چارے اور......... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

باہمی احترام کے فروغ پر زور دیا۔ اس موقع پر قبائلی تنازعات کے پرامن حل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا کہ باہمی دشمنیوں اور خونریزی کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کے لیے ضروری ہے۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 298 | پیر 29 ربیع الثانی 12 اکتوبر 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

پاکستان کی سلامتی و استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، سرفراز بگٹی

20 سال سے پہاڑوں میں روپوش فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے ساتھیوں سمیت کھلی کچہری میں وزیراعلیٰ کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے

وزیراعلیٰ نے سوئی میں دو فریقوں میں خونی تنازعہ کا بھی خاتمہ کرادیا، تنازعات کا پرامن حل خوشحال معاشرے کی بنیاد، چیف آف بگٹی

ڈیرہ بگٹی (رخ ن) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے (باقی صفحہ 5 نمبر 53)

سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کرلی۔ اس موقع پر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ پیش رفت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی۔ نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن وامان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔

سوئی (رخ ن) چیف آف بگٹی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے (باقی صفحہ 5 نمبر 54)

اتوار کو سوئی میں شاہ ملی کازئی اور جمعہ کازئی کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازعے کا صلح کے ذریعے خاتمہ کروادیا جس کے بعد فریقین آپس میں شیر وشکر ہوگئے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں فریقین کے درمیان مصالحت کراتے ہوئے امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کے فروغ پر زور دیا۔ اس موقع پر قبائلی تنازعات کے پُرامن حل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا کہ باہمی دشمنیوں اور خونریزی کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کے لیے ضروری ہے۔ چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امن، بھائی چارہ اور قبائلی تنازعات کا پُرامن حل ایک مضبوط، پُرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہیں۔ قبائل کے مابین پائے جانے والے تنازعات کو بات چیت اور مصالحت کے ذریعے حل کرنے سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہے بلکہ معاشرے میں باہمی اعتماد اور ہم آہنگی کو بھی فروغ ملتا ہے۔ اس موقع پر علاقے کے دیگر قبائلی عمائدین اور زعماء بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ موجود تھے۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو قومی پرچم تھمارہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 298 | پیر 29 ربیع الثانی 12 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

پاکستان کی سلامتی و استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا، سرفراز بگٹی

20 سال سے پہاڑوں میں روپوش فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے ساتھیوں سمیت کھلی کچہری میں وزیراعلیٰ کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے

وزیراعلیٰ نے سوئی میں دو فریقوں میں خونی تنازعہ کا بھی خاتمہ کرا دیا، تنازعات کا پرامن حل خوشحال معاشرے کی بنیاد، چیف آف بگٹی

ڈیرہ بگٹی (ر خ ن) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے (باقی صفحہ 5 نمبر 53) سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کر لی۔ اس موقع پر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ پیش رفت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی۔ نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن و امان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کر کے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔

سوئی (ر خ ن) چیف آف بگٹی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے (باقی صفحہ 5 نمبر 54) اتوار کو سوئی میں شاہ ملی کازئی اور جمعہ کازئی کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازعے کا صلح کے ذریعے خاتمہ کروا دیا جس کے بعد فریقین آپس میں شیر و شکر ہو گئے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں فریقین کے درمیان مصالحت کراتے ہوئے امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کے فروغ پر زور دیا۔ اس موقع پر قبائلی تنازعات کے پرامن حل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا کہ باہمی دشمنیوں اور خونریزی کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کے لیے ضروری ہے۔ چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امن، بھائی چارہ اور قبائلی تنازعات کا پرامن حل ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہیں۔ قبائل کے مابین پائے جانے والے تنازعات کو بات چیت اور مصالحت کے ذریعے حل کرنے سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہے بلکہ معاشرے میں باہمی اعتماد اور ہم آہنگی کو بھی فروغ ملتا ہے۔ اس موقع پر علاقے کے دیگر قبائلی عمائدین اور زعماء بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ موجود تھے۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو قومی پرچم تھما رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 پیر 12 اکتوبر 2026ء

فراری کمانڈر قومی دھارے میں شامل

قبائلی تنازعات کا حل خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے

سرفراز بگٹی

نور خان بگٹی نے 60 افراد کے ہمراہ وزیراعلیٰ کے سامنے ہتھیار ڈالے، نوجوان اپنی صلاحیتیں قومی ترقی کیلئے بروئے کار اور ملکی تعمیر میں کردار ادا کریں، خطاب

وزیراعلیٰ نے شاہ علی کازچو اور جمعہ کازیو کے درمیان جاری تنازع کا خاتمہ کرادیا، چیف آف بگٹی کا دونوں فریقین پر بھائی چارے کے فروغ پر زور

ڈیرہ بگٹی (خ ن) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کرلی۔ اس موقع پر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ پیشرفت وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے

بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

آئی۔ نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشتگردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن و امان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لئے اہم پیشرفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لئے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہو کر ہی عوام کی جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ تشدد اور بدامنی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں بلکہ قومی تعمیر و ترقی کا راستہ امن، باہمی احترام، قانون کی بالادستی اور اجتماعی کوششوں سے ہو کر گزرتا ہے۔

سوئی (خ ن) چیف آف بگٹی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز سوئی میں شاہ علی کازچو اور جمعہ کازچو کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازع کا صلح کے ذریعے خاتمہ کروادیا

بقیہ نمبر 84 صفحہ 5 پر

جس کے بعد فریقین آپس میں شیر و شکر ہو گئے۔ وزیراعلیٰ نے دونوں فریقین کے درمیان مصالحت کراتے ہوئے امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کے فروغ پر زور دیا۔ اس موقع پر قبائلی تنازعات کے پرامن حل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا کہ باہمی دشمنیوں اور خونریزی کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کے لئے ضروری ہے۔ چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امن، بھائی چارہ اور قبائلی تنازعات کا پرامن حل ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہیں۔ قبائل کے مابین پائے جانے والے تنازعات کو بات چیت اور مصالحت کے ذریعے حل کرنے سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہے بلکہ معاشرے میں باہمی اعتماد اور ہم آہنگی کو بھی فروغ ملتا ہے۔ اس موقع پر علاقے کے دیگر قبائلی عمائدین اور معتبرین بھی وزیراعلیٰ بگٹی کے ہمراہ موجود تھے۔

سوئی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو قومی پرچم تھما رہے ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 12۔ اکتوبر 2026ء بمطابق 30 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 279

بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ

فراری کمانڈر نور خان بگٹی ساتھیوں سمیت قومی دھارے میں شامل ہو گئے

نور خان بگٹی پاکستان سے وفاداری کا حلف، خاندان سمیت سوئی میں آباد ہونے کا فیصلہ، پیش رفت وزیراعلیٰ کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی

پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں، مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون بھی ضروری ہے، سرفراز بگٹی

ڈیرہ بگٹی (آئی این پی) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر

[illegible] 13 [illegible]

60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کر لی۔ اس موقع پر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ پیش رفت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی۔ نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن و امان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کر کے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہو کر ہی عوام کے جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ تشدد اور بدامنی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں، بلکہ قومی تعمیر و ترقی کا راستہ امن، باہمی احترام، قانون کی بالادستی اور اجتماعی کوششوں سے ہو کر گزرتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں۔ صوبے کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتیں قومی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ قومی دھارے میں واپسی اور ریاست کے ساتھ وابستگی کا فیصلہ نہ صرف متعلقہ افراد بلکہ ان کے خاندانوں اور علاقے کے مستقبل کے لیے بھی مثبت ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں، جبکہ قومی یکجہتی، قانون کی پاسداری اور ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون بھی ضروری ہے۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو عوام اپنے مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 27 | پیر 12 اکتوبر 2026ء بمطابق 29 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 277

سوئی: فراری کمانڈر 60 افراد کے ہمراہ ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں داخل

نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں

قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے

ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کرلی۔ اس موقع پر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ پیش رفت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی۔ نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن وامان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوکر ہی عوام کے جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ تشدد اور بدامنی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں، بلکہ قومی تعمیر و ترقی کا راستہ امن، باہمی اعتماد، قانون کی بالادستی اور اجتماعی کوششوں سے ہوکر گزرتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں۔ صوبے کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتیں قومی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ قومی دھارے میں واپسی اور ریاست کے ساتھ وابستگی کا فیصلہ نہ صرف متعلقہ افراد بلکہ ان کے خاندانوں اور علاقے کے مستقبل کے لیے بھی مثبت ثابت ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کررہے ہیں، جبکہ قومی یکجہتی، قانون کی پاسداری اور ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون بھی ضروری ہے۔

وزیر اعلیٰ نے شاہ علی کاڑچو اور جمعہ کاڑچو کے درمیان خونی قبائلی تنازعے کا خاتمہ کروادیا

دشمنیوں کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کے لیے ضروری ہے

سوئی (آن لائن) چیف آف بگٹی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو سوئی میں شاہ علی کاڑچو اور جمعہ کاڑچو کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازعے کا صلح کے (بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 2 پر)

ذریعے خاتمہ کروادیا جس کے بعد فریقین آپس میں شیر و شکر ہوگئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں فریقین کے درمیان مصالحت کراتے ہوئے امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کے فروغ پر زور دیا۔ اس موقع پر قبائلی تنازعات کے پُرامن حل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا کہ باہمی دشمنیوں اور خونریزی کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کے لیے ضروری ہے۔ چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امن، بھائی چارہ اور قبائلی تنازعات کا پُرامن حل ایک مضبوط، پُرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہیں۔ قبائل کے مابین پائے جانے والے تنازعات کو بات چیت اور مصالحت کے ذریعے حل کرنے سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہے بلکہ معاشرے میں باہمی اعتماد اور ہم آہنگی کو بھی فروغ ملتا ہے۔

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو قومی پرچم تھمارہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC[illegible] GENERAL[illegible] RELATIONS

نظامت اعلیٰ [illegible] حکومت ب[illegible]

Bullet No.

Page No. 2

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | FaX:2839867 Ph :2839851 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 228

پیر 12 اکتوبر 2026ء | 29 ربیع الثانی | 1448ھ | رجسٹرڈ ایس سی بی-10

فراری کمانڈر نور خان بگٹی کے نے ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈال دیئے

تشدد کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے

سرفراز بگٹی

ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین وقانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد، بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن واستحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے

باہمی دشمنیوں اور خونریزی کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کے لیے ضروری ہے، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کو ایشیا اور یورپ میں بطور مثال پیش کیا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ

ڈیرہ بگٹی (خ ن) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ

نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ پیش رفت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں

بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کرلی۔ اس موقع پر [illegible]

منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی۔ نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن وامان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین وقانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن واستحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوکر ہی عوام کے جان ومال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ تشدد اور بدامنی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں، بلکہ قومی تعمیر وترقی کا راستہ امن، باہمی اعتماد، قانون کی بالادستی اور اجتماعی کوششوں سے ہوکر گزرتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں۔ صوبے کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتیں قومی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں اور

پاکستان کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ قومی دھارے میں واپسی اور ریاست کے ساتھ وابستگی کا فیصلہ نہ صرف متعلقہ افراد بلکہ ان کے خاندانوں اور علاقے کے مستقبل کے لیے بھی مثبت ثابت ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں، جبکہ قومی یکجہتی، قانون کی پاسداری اور ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون بھی ضروری ہے۔ چیف آف بگٹی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو سوئی میں شاہ علی کا زئی چو اور جعہ کا زئی کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازعے کا صلح کے ذریعے خاتمہ کروا دیا جس کے بعد فریقین آپس میں شیر وشکر ہوگئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں فریقین کے درمیان مصالحت کراتے ہوئے امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کے فروغ پر زور دیا۔ اس موقع پر قبائلی تنازعات کے پرامن حل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا کہ باہمی دشمنیوں اور خونریزی کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کے لیے ضروری ہے۔ چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امن، بھائی چارہ اور قبائلی تنازعات کا پرامن حل ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہیں۔ قبائل کے مابین پائے جانے والے تنازعات کو بات چیت اور مصالحت کے ذریعے حل کرنے سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہے بلکہ معاشرے میں باہمی اعتماد اور ہم آہنگی کو بھی فروغ ملتا ہے۔ اس موقع پر علاقے کے دیگر قبائلی عمائدین اور معززین بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ موجود تھے

ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قبائلی جھگڑوں کو قبائلی روایات کے مطابق حل کریں گے جبکہ دہشت گردی کے خلاف

جنگ کو قبائلی یا قومی جنگ نہیں سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال ان علاقوں کو خصوصی ترجیح دی جائے گی جہاں گزشتہ ادوار میں ترقیاتی کام نہیں ہوئے اور تمام علاقوں اور لوگوں کو یکساں اہمیت دی جائے گی ڈیرہ بگٹی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہنے والے بعض لوگوں نے اپنے ہی علاقوں اور لوگوں کو نظر انداز کیا، تاہم موجودہ حکومت کی ترجیحات میں تمام علاقے اور عوام برابر ہیں اور ترقیاتی عمل میں کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کنٹریکٹ اساتذہ کی میرٹ پر بھرتیوں کے نتیجے میں صوبے کے 99 فیصد اسکول فعال ہوچکے ہیں۔ حکومت کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والے اساتذہ اور دیگر ملازمین کے لیے پنشن اسکیم متعارف کرانے کا بھی ارادہ رکھتی ہے تاکہ ان کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان حکومت کی جانب سے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کو ایشیا اور یورپ

میں بطور مثال پیش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں حکومت بلوچستان کی اصلاحات کو سراہا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت صوبے میں امن وامان کے قیام، قبائلی تنازعات کے پائیدار حل، تعلیم وصحت کی بہتری اور محروم علاقوں کی ترقی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تمام علاقوں کی یکساں ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے فراری کو قومی پرچم تھما رہے ہیں

Bullet No.

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — سوموار 12 اکتوبر 2026ء، 29 ربیع الثانی 1447ھ — شمارہ 186

دہشتگردی کیخلاف جنگ کو قبائلی یا قومی لڑائی نہ سمجھا جائے

سرفراز بگٹی

قبائلی تنازعات قبائلی روایات کے مطابق حل کریں گے، دہشتگردی کے خلاف جنگ کو قبائلی یا قومی لڑائی نہ سمجھا جائے

حکومت کی ترجیحات میں تمام علاقے اور لوگ برابر ہیں، میرٹ پر کنٹریکٹ اساتذہ کی بھرتیوں سے صوبے کے 99 فیصد سکول فعال ہیں

بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں بلوچستان حکومت کی اصلاحات کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں تسلیم کیا جا رہا ہے

ڈیرہ بگٹی (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قبائلی تنازعات قبائلی روایات کے مطابق حل کریں گے، دہشتگردی کے خلاف جنگ کو قبائلی یا قومی لڑائی نہ سمجھا جائے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئندہ سال ان علاقوں کو ترقیاتی بقیہ 3 صفحہ 6 پر

منصوبوں میں ترجیح دیں گے جہاں ماضی میں کام نہیں ہوا، ماضی میں اعلیٰ عہدوں پر فائز افراد نے اپنے ہی لوگوں کو نظرانداز کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیحات میں تمام علاقے اور لوگ برابر ہیں، میرٹ پر کنٹریکٹ اساتذہ کی بھرتیوں سے صوبے کے 99 فیصد سکول فعال ہیں، کنٹریکٹ پر بھرتی اساتذہ اور ملازمین کیلئے پنشن سکیم متعارف کرائیں گے، بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ بلوچستان حکومت کی اصلاحات کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں تسلیم کیا جا رہا ہے۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] میں شامل ہونے والے [illegible] کو قومی پرچم تھما رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 15

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل

جلد 78 | پیر 12 اکتوبر 2026ء، 29 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 42

فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ، وزیراعلیٰ بلوچستان کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کر لی

پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے، میر سرفراز بگٹی

وطن کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ ریاست پاکستان کیساتھ کھڑے ہوکر ہی عوام کے جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ تشدد اور بدامنی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں، وزیراعلیٰ کا کھلی کچہری سے خطاب

ڈیرہ بگٹی (خ ن) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

میں واپسی اختیار کر لی۔ اس موقع پر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ پیش رفت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی۔ نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ملکی استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کر کے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہو کر ہی عوام کے جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ تشدد اور بدامنی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں، بلکہ قومی تعمیر و ترقی کا راستہ امن، باہمی اتحاد، قانون کی بالادستی اور اجتماعی کوششوں سے ہو کر گزرتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں۔ صوبے کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتیں قومی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ قومی دھارے میں واپسی اور ریاست کے ساتھ وابستگی کا فیصلہ نہ صرف متعلقہ افراد بلکہ ان کے خاندانوں اور علاقے کے مستقبل کے لیے بھی مثبت ثابت ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں، جبکہ قومی یکجہتی، قانون کی پاسداری اور ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون بھی ضروری ہے۔

سوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو قومی پرچم تھما رہے ہیں

سوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو قومی پرچم تھما رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 12 اکتوبر 2026ء، 29 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 280

فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے 60 ساتھیوں کے ہمراہ ہتھیار ڈال دیئے

صوبے کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں

ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوکر ہی عوام کے جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جا سکتا ہے، سرفراز بگٹی

ڈیرہ بگٹی (خ ن) فراری کمانڈر نور خان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کر لی۔ اس موقع پر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔ یہ پیش رفت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی۔ نور خان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ قومی دھارے میں واپسی کے بعد نور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ ان کی واپسی کو علاقے میں امن و امان کی بہتری اور پائیدار استحکام کی کوششوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کر کے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوکر ہی عوام کے جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ تشدد اور بدامنی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں، بلکہ قومی تعمیر و ترقی کا راستہ امن، باہمی اعتماد، قانون کی بالادستی اور اجتماعی کوششوں سے ہو کر گزرتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں۔ صوبے کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتیں قومی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ قومی دھارے میں واپسی اور ریاست کے ساتھ وابستگی کا فیصلہ نہ صرف متعلقہ افراد بلکہ ان کے خاندانوں اور علاقے کے مستقبل کے لیے بھی مثبت ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ریاستی ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں، جبکہ قومی یکجہتی، قانون کی پاسداری اور ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون بھی ضروری ہے۔

چیف آف بگٹی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کوششوں سے فریقین میں صلح

سوئی میں شاہ علی کالرچو اور جمعہ کالرچو کے درمیان قبائلی تنازعے کا خاتمہ ہو گیا، فریقین شیر و شکر ہو گئے

سوئی (آن لائن) چیف آف بگٹی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو سوئی میں شاہ علی کالرچو اور جمعہ کالرچو کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازعے کا صلح کے ذریعے خاتمہ کروا دیا جس کے بعد فریقین آپس میں شیر و شکر ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں فریقین کے درمیان مصالحت کراتے ہوئے امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کے فروغ پر زور دیا۔ اس موقع پر قبائلی تنازعات کے پُرامن حل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا کہ باہمی دشمنیوں اور خونریزی کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کے لیے ضروری ہے۔ چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امن، بھائی چارہ اور قبائلی تنازعات کا پُرامن حل ایک مضبوط، پُرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہیں۔ قبائل کے مابین پائے جانے والے تنازعات کو بات چیت اور مصالحت کے ذریعے حل کرنے سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہے بلکہ معاشرے میں باہمی اعتماد اور ہم آہنگی کو بھی فروغ ملتا ہے۔ اس موقع پر علاقے کے دیگر قبائلی عمائدین اور معززین بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ موجود تھے۔

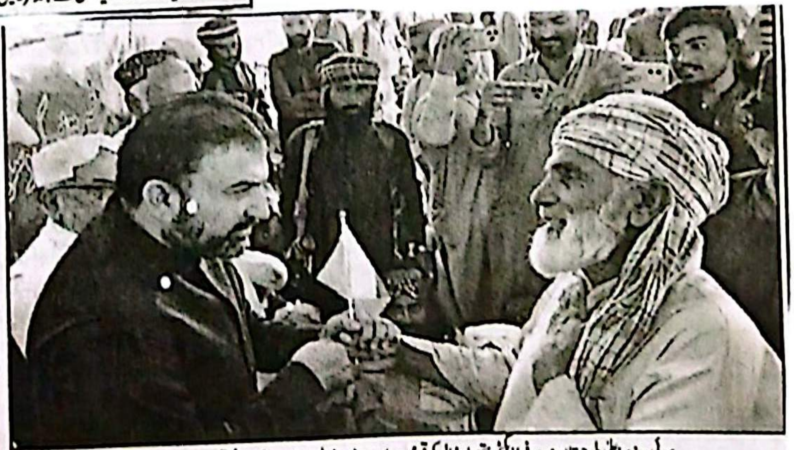

سوئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو قومی پرچم تھما رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Tim

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1604 QUETTA Monday October 12, 2026 / Rabi' us-Sani 29, 14

Fugitive commander Noor Khan Bugti joins national mainstream with associates

Establishing peace and stability collective responsibility: CM

Staff Report

SUI: In a significant development for peace and reconciliation efforts in Balochistan, militant commander Noor Khan Bugti surrendered before Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti in Sui on Sunday and formally rejoined the national mainstream along with his associates and family members.

A total of 60 individuals laid down their arms and pledged allegiance to Pakistan during the event held at Pakistan House, Sui.

The development took place during an open public forum (Khuli Kachehri) convened by the chief minister. Noor Khan Bugti and his companions took an oath of loyalty to Pakistan, signalling their commitment to abandoning militancy and becoming part of the country's constitutional and political framework.

According to a CM's Secretariat press release, Noor Khan Bugti had remained in hiding in the mountains for the past two decades and had allegedly been involved in several terrorist activities. Following his surrender and return to the national mainstream, he and his family will settle in Sui. His return is being viewed as a major step towards improving law and order and promoting long-term peace and stability in the region.

Addressing the gathering, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that loyalty to the State of Pakistan, adherence to the Constitution and the rule of law, and commitment to national unity were the foundations of sustainable peace and development.

He said establishing peace and stability in Balochistan and across the country was a collective national responsibility, adding that recognising the writ of the state and abandoning violence were essential for achieving this objective. The chief minister said Pakistan was the shared homeland of all its citizens and that no compromise could be made on its security, sovereignty and stability. He emphasised that standing with the state was the only way to ensure the protection of lives and property, economic progress, educational advancement and a brighter future for the younger generation.

Mir Sarfraz Bugti maintained that violence and unrest could never provide a lasting solution to any issue. Instead, he said, the path to national development and prosperity lay through peace, mutual trust, the rule of law and collective efforts.

He noted that the people of Balochistan desired peace, development and prosperity and urged the province's youth to utilise their talents and abilities for the country's progress and play a constructive role in national development.

He further remarked that the decision to return to the national mainstream and align with the state would not only benefit the individuals concerned but would also positively impact their families and the future of the region. The chief minister said state institutions were actively fulfilling their responsibilities to establish enduring peace in Balochistan, while cooperation from all segments of society remained essential for achieving the shared goals of national unity, legal order and development.

The surrender of Noor Khan Bugti and dozens of his associates is being regarded as an important milestone in ongoing efforts aimed at strengthening peace, reinforcing state authority and encouraging reconciliation in Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 12 OCT 2026

Page No. 13

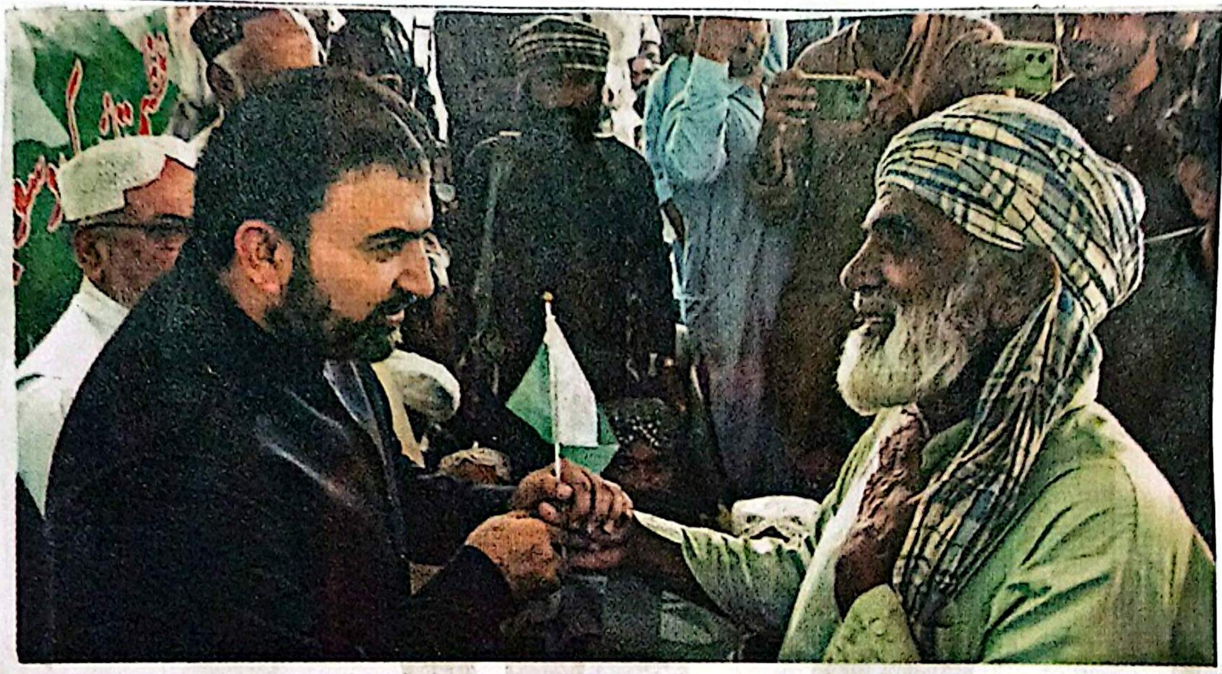

SUI: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti handing over national flag to a commander who laid down his arms and joined the national mainstream during a ceremony on Sunday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 12 OCT 2026 Page No. 14

پی ٹی آئی ملک کیلئے فتنہ، امن وامان کو نقصان پہنچانا چاہتی ہے، علی مدد جتک

خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی حکومت ختم اور ایمرجنسی کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہیں کیونکہ اس فتنہ سے عوام کو چھٹکارا مل گیا، صوبائی وزیر علی مدد جتک کی قیادت میں سریاب سے جشن ریلی برآمد، بلوچستان اسمبلی کے سامنے مٹھائیاں تقسیم، کارکنوں کا ڈھول کی تھاپ پر رقص

پی ٹی آئی کی سیاست وانتشار سے ملکی تعمیر وترقی بری طرح متاثر ہے، ریلی کے شرکاء سے رہنما، پیپلز پارٹی کا خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ملک کیلئے فتنہ بن چکی ہے اس لئے اس کی سیاست اور انتشار سے ملک کی ترقی اور سا لمیت بری طرح متاثر ہورہی ہے اور وہ ایسے اقدامات سے پاکستان کو معاشی طور پر غیر مستحکم کرنا چاہتی ہے یہ بات انہوں نے وفاقی حکومت کی جانب سے صوبہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی حکومت .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

کے خاتمے اور ایمرجنسی کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس کے حق میں نکالی گئی جشن ریلی کی قیادت اور شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے دیگر رہنماء اور جیالے ورکر بھی شریک تھے جنہوں نے پارٹی کے جھنڈے اٹھا رکھے تھے ریلی سریاب کے علاقے سے شروع ہوئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی بلوچستان اسمبلی چوک پر پہنچ کر اجتماع کی شکل اختیار کر گئی ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے حاجی علی مدد جتک نے پاکستان تحریک انصاف پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ جماعت پاکستان کیلئے فتنہ بن چکی ہے اور پی ٹی آئی ملک کو معاشی طور پر غیر مستحکم کرنا چاہتی ہے کیونکہ اس کی سیاست اور انتشار سے ملک کی تعمیر وترقی اور استحکام شدید متاثر ہے انہوں نے کہا کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت ختم کرکے ایمرجنسی کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہیں کہ اس اقدام سے فتنہ سے عوام کو چھٹکارا ملا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان ہے تو ہم اور ہماری سیاست ہے ریلی میں جیالوں نے خیبر پختونخوا پی ٹی آئی کی حکومت کے خاتمے اور ایمرجنسی کے حق میں ڈھول پر رقص کیا ریلی کے شرکاء ایمرجنسی کے حق اور پی ٹی آئی کے خلاف نعرہ بازی کرتے ہوئے پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہیں، ولی محمد نورزئی

پی ٹی آئی کوئی سیاسی جماعت نہیں بلکہ فتنہ ہے، یوم نجات ریلی سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی نے وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا سے پی ٹی آئی کی حکومت کے خاتمے اور ایمرجنسی کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہوئے یوم نجات ریلی نکالی اور سریاب چوک پر سبز ہلالی پاکستانی پرچم تھام کر ڈھول کی تھاپ پر رقص کرتے ہوئے جشن منایا اور شہریوں میں مٹھائی تقسیم کی ریلی کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی کوئی سیاسی جماعت نہیں .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بلکہ ایک فتنہ ہے فتنہ کو ختم کرنا ہی ملک اور قوم کے مفاد میں ہے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ریلی کے شرکاء نعرہ بازی کرتے ہوئے پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

شعبہ صحت میں ڈیجیٹل اصلاحات کو پذیرائی مل رہی ہے، بخت محمد کاکڑ

ڈیجیٹل ڈیٹا کی بنیاد پر فیصلہ سازی اور طبی خدمات کی بہتری کیلئے پرعزم ہیں، وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت میں شعبہ صحت میں ڈیجیٹل اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے اقدامات کو بین الاقوامی سطح پر پذیرائی مل رہی ہے اس سلسلے میں سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو میں منعقدہ ڈی ایچ آئی ایس 2 ایشیاء پیسفک کانفرنس 2026 کی اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جس میں 26 ممالک کے نمائندگان شریک ہوئے.......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیجیٹل ڈیٹا کی بنیاد پر فیصلہ سازی اور طبی خدمات کی بہتری کیلئے پرعزم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کولمبو میں ایک منعقدہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا کانفرنس میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان کی بطور مہمان خصوصی شرکت کو صوبے میں ڈیجیٹل نظام صحت کے فروغ اور ڈی ایچ آئی ایس 2 کے استعمال کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کی بین الاقوامی سطح پر پذیرائی کے طور پر پیش کیا گیا تقریب کے دوران یونیورسٹی آف اوسلو کے ہسپ سینٹر سے وابستہ پروفیسر کرسٹن براؤنے حکومت بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ اقدامات کو سراہا اور صوبے میں ڈیجیٹل نظام صحت کے فروغ، صحت سے متعلق ڈیٹا کے موثر استعمال اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے طبی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کی تعریف کی۔

خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کا فیصلہ خوش آئند ہے، فیصل جمالی

امن وامان کی صورتحال بہتر بنانا ناگزیر ہو چکا، یوم نجات کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع میں وفاقی حکومت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ کے اقدام کی حمایت کرتے ہوئے پاک فوج اور ملک کی مسلح افواج کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی سلامتی، امن وامان کا قیام اور دہشت گردی کا خاتمہ قومی ترجیحات میں شامل ہیں، جن کے لیے تمام ریاستی اداروں اور عوام کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا' یہ بات انہوں.......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

نے گزشتہ روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا یوم نجات کے حوالے سے اپنے پیغام میں سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی اور استحکام کیلئے امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانا ناگزیر ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کیلئے سیکیورٹی اداروں کی کوششیں اہمیت کی حامل ہیں، جبکہ قومی یکجہتی اور باہمی تعاون کے ذریعے ملک کو درپیش چیلنجز کا موثر مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج اور ملک کی دیگر مسلح افواج نے قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے اہم ذمہ داریاں سنبھال رکھی ہیں۔ ملک کے دفاع، سرحدوں کی حفاظت اور امن کے قیام کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط حکمت عملی اور تعاون ضروری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.____

Dated: 12 OCT 2026 Page No. 15

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا فیصلہ قومی مفاد میں ہے، مینا مجید

سیاسی قیادت آئین کے دائرے میں رہ کر جدوجہد کرے، مشیر کھیل وامور نوجوانان

کوئٹہ (خ ن) مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے فیصلے کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں یہ فیصلہ امن وامان کے قیام، ریاستی رٹ کی بحالی اور آئین وقانون کی بالادستی کے لیے وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ اقدام ملک میں امن، استحکام اور ریاستی نظم ونسق کی بحالی کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی لیڈر، سیاسی جماعت یا سیاسی قیادت آئین، قانون اور ریاست سے بالاتر نہیں ہوسکتی۔ جمہوریت میں اختلاف رائے ہر شہری کا حق ہے لیکن اس حق کو انتشار، قانون شکنی اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کا ذریعہ نہیں بنایا جاسکتا۔ کسی سیاسی رہنما کی رہائی یا بحالی کے نام پر ہجوم کو قانون ہاتھ میں لینے، سرکاری نظام کو مفلوج کرنے اور ریاست کو دباؤ میں لانے کے لیے استعمال کرنا کسی طور قابل قبول نہیں۔ دنیا کی سیاسی تاریخ اس امر کی گواہ ہے کہ بڑے سے بڑے سیاسی رہنماؤں نے بھی قید و بند اور قانونی کارروائیوں کا سامنا کیا مگر اپنے دفاع اور سیاسی جدوجہد کے لیے آئینی و قانونی راستے اختیار کیے۔ انہوں نے کہا کہ ان سیاسی فسادیوں کو بھی چاہیے تھا کہ وہ انتشار اور تصادم کی بجائے اپنی قانونی جنگ لڑتے۔ ریاستی اداروں کو چیلنج کرنے اور امن وامان کی صورت حال کو خراب کرنے سے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ قومی استحکام کو نقصان پہنچتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتِ حال، بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ممکنہ تصادم کے خدشات کے تناظر میں وفاقی حکومت کا یہ فیصلہ قومی مفاد اور ریاستی استحکام کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ کسی بھی حکومت کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کے جان ومال کا تحفظ، امن وامان کا قیام اور آئین وقانون کی عمل داری یقینی بنانا ہے۔ صوبائی مشیر نے واضح کیا کہ سیاسی وابستگیاں اور جماعتی مفادات اپنی جگہ، لیکن جب معاملہ پاکستان کے امن، سلامتی اور ریاستی استحکام کا ہو تو قومی مفاد کو ہر دوسری ترجیح پر فوقیت حاصل ہونی چاہیے۔ سیاسی قیادت کا اصل امتحان یہی ہے کہ وہ مشکل حالات میں جذبات کے بجائے آئین، قانون اور قومی ذمہ داری کا راستہ اختیار کرے۔

عام بلوچ نوجوانوں کو بغاوت پر مائل کرنا دہرا معیار ہے، ظہور بلیدی

قوم پرست رہنماؤں کے بچے بیرون ملک تعلیم حاصل کرتے ہیں، سوشل میڈیا پیغام میں تنقید

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ میرے بیان کا مقصد معاشرے میں پائے جانے والے دوہرے معیار کی نشاندہی کرنا ہے جہاں مخصوص افراد کے لیے الگ پیمانے اختیار کیے جاتے ہیں جبکہ عام بلوچ نوجوانوں کو پسماندگی اور شناخت کی سیاست کے نام پر بغاوت کی طرف مائل کیا جاتا ہے۔ صوبائی وزیر نے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ قوم پرست گروہوں کے رہنماؤں کے بچے بیرون ملک تعلیم حاصل کرتے ہیں اور دوسری جانب عام بلوچ نوجوانوں کو مختلف سیاسی بیانیوں کے ذریعے بغاوت کی طرف راغب کیا جاتا ہے۔ بیرون ملک تعلیم حاصل کرنا کوئی غلط بات نہیں، تاہم جب ایک طرف تعلیم اور بہتر مواقع سے استفادہ کیا جائے اور دوسری طرف عام نوجوانوں کو بغاوت کی طرف مائل کیا جائے تو اس طرزِ عمل پر سوال اٹھانا ضروری ہے۔

کھیلوں کا فروغ امن و بھائی چارے کے پیغام کو تقویت دیتا ہے، مینا مجید

حکومت صوبے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ کھیلوں کا فروغ امن، اتحاد اور بھائی چارے کے پیغام کو تقویت دیتا ہے، بلوچستان میں کھیلوں کے میدانوں کا آباد ہونا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہاں کے عوام امن، مثبت سرگرمیوں اور کھیلوں سے گہری وابستگی رکھتے ہیں کھیل نہ صرف نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے ان کی جسمانی و ذہنی نشوونما اور انہیں صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کا مؤثر ذریعہ ہیں بلکہ باہمی ہم آہنگی، اتحاد، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پہلے آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ 2026 کے فائنل کے اختتام پر منعقدہ تقریب تقسیم انعامات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے کہ پہلے آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ 2026 کا فائنل جیت کر افغان فٹبال کلب چمن نے چیمپئن بننے کا اعزاز اپنے نام کر لیا مینا مجید بلوچ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر اور سازگار مواقع فراہم کرنے اور صوبے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔

INTEKHAB QUETTA

استاد نئی نسل کی کردار سازی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے

لیاقت لہڑی

بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے زیر اہتمام عالمی یوم اساتذہ پر بیسٹ ٹیچر ایوارڈز کی تقریب، مختلف اسکولوں، کالجوں اور جامعات کے اساتذہ میں ایوارڈز اور تعریفی اسناد تقسیم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ اساتذہ معاشرے کا معتبر طبقہ ہیں جو نئی نسل کی کردار سازی اور روشن مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ استاد ہی طالب علم کو فرش سے عرش تک پہنچاتا ہے، جبکہ ایک اچھا استاد تعلیم کے ساتھ طلبہ کو ادب، اخلاقی اقدار اور معاشرتی روایات سے بھی روشناس کراتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے زیر اہتمام عالمی یوم اساتذہ کی مناسبت سے منعقدہ بیسٹ ٹیچر ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران سید ابوالحسن میری، صوبائی محتسب برائے خواتین جسٹس (ر) طاہرہ بلوچ، بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے صدر ڈاکٹر فرحت حسین، فائزہ سکندر اور شہزادی فوزیہ کاسی سمیت دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ اساتذہ کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہوتے ہیں۔ وہ طلبہ کو تعلیم دینے کے ساتھ ان کی شخصیت سازی، کردار کی تعمیر اور انہیں ذمہ دار شہری بنانے میں بھی بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ اساتذہ کی محنت، لگن اور خلوص سے ہی باشعور، تعلیم یافتہ اور ترقی پسند معاشرے کی تشکیل ممکن ہے، اس لیے ان کی خدمات کا اعتراف اور حوصلہ افزائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیسٹ ٹیچر ایوارڈز جیسی تقریبات اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہنے، ان کی خدمات کے اعتراف اور تعلیمی شعبے میں بہتری کے لیے مثبت کردار ادا کرتی ہیں۔ تقریب کے اختتام پر لیڈرز اوڈیسی اسکول، ایس بی کے گرلز اسکول، کلف ہاؤس اسکول، ہیلپرز پبلک اسکول گرلز کیمپس، او پی ڈی جی انٹرنیشنل، انسٹیٹیوٹ برائے اسپیشل چلڈرن، کریسنٹ اکیڈمی، ہیلپرز پبلک اسکول و کالج، جامعہ بلوچستان، سردار حسن موسیٰ بوائز کالج، گورنمنٹ غوث بخش رئیسانی گرلز اسکول، گورنمنٹ گرلز کالج نواکلی، نیو ملینیم پبلک اسکول اور گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول ترین شار سمیت مختلف تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور سربراہان میں بیسٹ ٹیچر ایوارڈز اور تعریفی اسناد تقسیم کی گئیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 OCT 2026 Page No. 16

خاران میں دوروزہ رخشان سپورٹس اینڈ کلچر فیسٹیول اختتام پذیر

طالبات کی کھیلوں اور ثقافتی سرگرمیوں میں شرکت، نمایاں کارکردگی پر انعامات تقسیم

خاران (خ ن) حکومت بلوچستان کے رائز پروگرام کے تحت گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اللہ آباد خاران میں خواتین اور طالبات کے لیے منعقدہ دو روزہ رنگا رنگ رخشان سپورٹس اینڈ کلچر فیسٹیول کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ فیسٹیول میں خاران کے مختلف گرلز سکولوں اور کالجز کے طالبات نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ طالبات نے باسکٹ بال، رسہ کشی، پریزبی، نشانہ بازی، رنگ گیم اور دیگر مقامی و رواں کھیلوں میں اپنی بہترین جسمانی و ذہنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس کے علاوہ طالبات نے مختلف ثقافتی اسٹالز اور تابناک خاکہ جات کے ذریعے بلوچستان کی امیر ثقافت اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا شاندار اظہار کیا۔ فیسٹیول کی افتتاحی تقریب کی مہمان خصوصی ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (کمیل) زرگل قاسم شاہ تھیں، جنہوں نے فیسٹیول کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ جبکہ اختتامی تقریب کی مہمان خصوصی ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ساجدہ میر تھیں۔ تقریب میں اسسٹنٹ ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن حاجی فضل الرحمن، ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن محمد حسین، تعلیمی افسران، اساتذہ اور علاقائی اسٹیک ہولڈرز نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔ مقررین کا کہنا تھا کہ اس فیسٹیول کا بنیادی مقصد طالبات میں صحت مند طرز زندگی، خود اعتمادی، ٹیم ورک، مثبت مسابقت اور ثقافتی شعور کو اجاگر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سرگرمیاں طالبات میں قیادت کی صلاحیتیں بیدار کرنے اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔

خضدار: وفاقی حکومت کے اقدامات کی حمایت میں ریلی وتقریب

قومی یکجہتی اور ریاستی اداروں کیساتھ کھڑا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے، شرکاء

خضدار (نامہ نگار) وفاقی حکومت کی جانب سے ملک میں امن وامان کی بحالی، دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائیوں اور ملک کو درپیش سیکورٹی بحران اور سیاسی عدم استحکام پر قابو پانے کے لیے کیے گئے اقدامات کی حمایت میں ریلی نکالی گئی اور تقریب کا اہتمام کیا گیا تقریب ڈپٹی کمشنر آفس میں ہوئی جہاں کیک کاٹنے کی تقریب کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ سمیت وفاقی حکومت کے تمام آئینی وانتظامی اقدامات کی بھرپور حمایت کا اعادہ کیا گیا تقریب کے اختتام پر شرکاء میں مٹھائیاں بھی تقسیم کی گئیں کیک کاٹنے کی تقریب کے بعد ڈپٹی کمشنر آفس خضدار سے ایک ریلی بھی نکالی گئی جس میں شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی امن استحکام اور دہشت گردی کے خاتمے کے حق میں نعرے لگائے گئے شرکاء نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک اس وقت جن چیلنجز سے گزر رہا ہے اس میں قومی یکجہتی اور ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں امن سے وابستہ ہے، بابر یوسفزئی

وزیراعلیٰ کے اقدامات سے فراری کمانڈر نور خان بگٹی کی واپسی مثبت پیش رفت ہے، معاون داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں پائیدار امن کیلئے اقدامات قابل تحسین ہیں۔ ڈیرہ بگٹی میں فراری کمانڈر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں کی خاندان سمیت واپسی امن و استحکام کیلئے مثبت پیش رفت ہے۔ بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں بلکہ امن، ترقی، تعلیم اور خوشحالی سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست سے وابستگی، قانون کی حکمرانی، مذاکرات اور عوامی اعتماد کا فروغ پائیدار امن کیلئے ناگزیر ہیں۔

نجی اسکولز کو تعطیلات کی مکمل فیس وصول نہ کرنیکی ہدایت

وصول شدہ فیس کا 50 فیصد واپس یا آئندہ ماہ کی فیس میں ایڈجسٹ کیا جائے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ کے آفس سے جاری ہونے والے ایک سرکلر کے مطابق ضلع ویسٹ کے تمام نجی اسکولوں کے سربراہان کو مراسلہ جاری کرتے ہوئے ہدایت کی گئی ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات کے مطابق موسم سرما کی تعطیلات کی مکمل فیس وصول نہ کی جائے مراسلے میں واضح کیا گیا ہے کہ تعطیلات کی فیس وصول کرنے والے نجی اسکول طلبہ سے وصول شدہ فیس کا 50 فیصد واپس کریں یا آئندہ ماہ کی فیس میں ایڈجسٹ کریں مراسلے کے مطابق احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے تعلیمی اداروں کے خلاف اسکول سیل کرنے، رجسٹریشن منسوخی کی سفارش اور توہین عدالت کی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کوئٹہ ویسٹ کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ تمام نجی اسکولوں کو ان احکامات پر عمل درآمد کا پابند بنایا جائے اور تین دن کے اندر تعمیلی رپورٹ ڈپٹی کمشنر آفس میں جمع کرائی جائے مراسلے میں کہا گیا ہے کہ موسم سرما کی تعطیلات کے دوران کلاسز جاری رکھنے والے اسکول حاضری کا ریکارڈ اور تعلیمی سرگرمیوں کے ثبوت متعلقہ ڈائریکٹوریٹ کو فراہم کرنے کی شرط پر اس مدت کی فیس وصول کر سکتے ہیں۔

ہرنائی: ڈی سی کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ مائنز الاٹمنٹ کمیٹی کا اجلاس

مائنز کی الاٹمنٹ کے تمام معاملات متعلقہ قوانین کے مطابق نمٹائے جائیں گے، شرکاء

ہرنائی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ مائنز الاٹمنٹ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں زیر التوا کیسز کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر اور کمیٹی کے دیگر ممبران نے شرکت کیا جلاس کے دوران ضلع ہرنائی میں مائنز کی الاٹمنٹ سے متعلق زیر التوا کیسز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور ان کی پیش رفت، متعلقہ امور اور درپیش مسائل کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے محکمہ جنگلات، محکمہ مال اور پولیس کے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں کہ وہ مائنز کی الاٹمنٹ کے لیے مختص علاقوں کا موقع پر جا کر معائنہ کریں اور متعلقہ علاقوں کی حدود، زمین کی نوعیت، محکمہ جنگلات کے دائرہ اختیار اور دیگر ضروری امور کی تصدیق کرتے ہوئے اپنی رپورٹس مرتب کریں تاکہ زیر التوا کیسز کو قواعد وضوابط کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ مائنز کی الاٹمنٹ کے تمام معاملات متعلقہ قوانین، سرکاری قواعد وضوابط اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے شفاف انداز میں نمٹائے جائیں گے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا جناح ہیلپز ٹرین سروس کو یارو ریلوے اسٹیشن تک توسیع دینے اور یارو سے پشین تک 12 کلومیٹر نیا ریلوے ٹریک بچھانے سے متعلق قرارداد پیش کریں گے جبکہ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ مویشی پالنے والے کسانوں کی مالی معاونت و سبسڈی سے متعلق اور انجینئر زرک خان اچکزئی قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کی بابت الگ الگ توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ صنعت وحرفت اور محکمہ لائیو اسٹاک سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔ اجلاس میں قائمہ کمیٹی برمحکمہ تعلیم کی رپورٹ برتعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 مسودہ قانون نمبر 12 مصدرہ (2026) اور قائمہ کمیٹی برمحکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی رپورٹ بر بلوچستان پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 (مسودہ قانون نمبر 20 مصدرہ 2026ء) پیش و منظور کیے جائیں گے۔ وزیر خزانہ آئین کے آرٹیکل 171 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے موصول شدہ آڈٹ رپورٹس ایوان میں پیش کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 OCT 2026 Page No. 17

دکی: ڈی سی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کا اجلاس

دکی (ن ن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمن کہدانی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع دکی میں ایکسپلوسیو سے متعلق امور، دو کوئلہ کمپنیوں کے لائسنسوں کی تجدید، سکیورٹی معاملات اور قانونی تقاضوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کمانڈر 87 ونگ کرنل شاہد بلال، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دکی پولیس رضا اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال، اسسٹنٹ کمشنر تحصیل چوتیالی عبدالسلام شاہوانی، اسسٹنٹ کمشنر لونی فتح خان منگوکی سمیت متعلقہ انٹیلی جنس اداروں کے نمائندگان، انچارج سی ٹی ڈی، اسپیشل برانچ، انسپکٹر آف مائنز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران دو کوئلہ کمپنیوں کے ایکسپلوسیو لائسنسوں کی تجدید سے متعلق کیسز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر متعلقہ محکموں کی رپورٹس سیکیورٹی کلیئرنس، قانونی تقاضوں، حفاظتی اقدامات اور دیگر ضروری امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا ڈپٹی کمشنر فضل الرحمن کہدانی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ایکسپلوسیو لائسنسوں کی تجدید اور دیگر متعلقہ معاملات کو تمام قانونی و انتظامی تقاضے مکمل ہونے کے بعد ہی قواعد و ضوابط کے مطابق نمٹایا جائے انہوں نے کہا کہ ایکسپلوسیو سے متعلق معاملات میں کسی قسم کی غفلت یا غیر ضروری تاخیر قابل قبول نہیں، جبکہ عوامی و کان کنی کے شعبے سے وابستہ افراد کی جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ ایکسپلوسیو کے استعمال، ذخیرہ اور نقل و حمل سے متعلق حفاظتی و قانونی ضوابط پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور متعلقہ ادارے اپنے فرائض ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایکسپلوسیو سے متعلق کسی بھی معاملے میں تمام متعلقہ ادارے باہمی مشاورت اور مکمل کوآرڈینیشن کے ساتھ اقدامات کریں تاکہ قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کا تدارک کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ ضلع دکی میں کان کنی کے شعبے کی اہمیت کے پیش نظر محفوظ اور قانونی کان کنی کے فروغ، حفاظتی معیار کی بہتری اور قوانین پر موثر عملدرآمد انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے اس سلسلے میں متعلقہ اداروں کی جانب سے باقاعدگی سے نگرانی اور قانونی تقاضوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا اجلاس کے اختتام پر متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی کہ ایکسپلوسیو سے متعلق تمام کیسز میں مقررہ قواعد و ضوابط، سکیورٹی تقاضوں اور قانونی طریقہ کار کی مکمل پابندی کرتے ہوئے اپنی رپورٹس اور ضروری کارروائی بروقت مکمل کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 OCT 2026 Page No. 18

بلوچستان کے معدنی وسائل کی لوٹ کھسوٹ جاری ہے، لشکری رئیسانی

مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے حوالے سے اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے کمیٹی میں جمع کرائی گئی سفارشات منظر عام پر لائی جائیں، سینئر سیاستدان

عوام کے حقوق کے حصول سے روگردانی کے باعث آج بلوچستان میں 47 فیصد افراد غربت کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں

کوئٹہ (پی پی آئی) سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں متحد ہو گئی ہیں اور ان کے ذریعے بلوچستان کے معدنی وسائل کی لوٹ کھسوٹ جاری ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے حوالے سے اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے بلوچستان اسمبلی کی کمیٹی میں جمع کرائی گئی سفارشات منظر عام پر لائی جائیں ایسا نہ ہو کہ بعد میں اپوزیشن کہے کہ ہم نے جو سفارشات پیش کی تھیں وہ کمیٹی میں ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو میر اقبال کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران ....

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

کیا۔ نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا کہ ہماری سیاسی جدوجہد سے خاص طبقے کو نقصان پہنچا ہے اس لئے ہماری ذمہ داری ہے کہ بلوچستان کے موجودہ بحرانی حالات میں اپنا نقطہ نظر عوام تک پہنچائیں کیونکہ طاقتور حلقے اپنے منظور نظر لوگوں کو مسلط کرتے ہیں جو 3 سے 5 سال اقتدار میں رہتے ہیں اور اس کے بعد پارلیمنٹ میں بیٹھے ہوئے سیاستدان احتساب کیلئے پیش ہوتے ہیں بلوچستان میں سیاسی پابندیاں اور جعلی لیڈر لائے جاتے ہیں جس کا مقصد بلوچستان کے وسائل کی لوٹ مار کرنا ہے اس لئے مقامی میں جعلی سیاسی پارٹیاں بنائی جاتی ہیں اپوزیشن کرپشن رو کے پھر کہتے ہیں ہمیں پتہ نہیں چلا مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو ہم پر مسلط کیا گیا اور خاموشی سے بلوچستان کے قدرتی وسائل کی لوٹ مار کے ایکٹ کو پاس ہونے کے 2 روز میں ہی گورنر نے فوراً دستخط کر دیے حالانکہ انسانی حقوق اور قومی مفاد کے پاس کئے گئے ایکٹ پر اتنی جلدی دستخط نہیں کئے جاتے دستخط کرنے کا مقصد الاٹمنٹ شروع کر کے وسائل لوٹنا تھا انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے اپوزیشن نے ہم سے رابطہ کیا ایکٹ کے ذریعے بلوچستان کو لوٹا جا رہا ہے مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے ذریعے بلوچستان کے قدرتی وسائل کو وفاق کے سپرد کیا گیا

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا نفاذ صوبائی خودمختاری پر حملہ ہے، پشتونخوا نیپ

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگانے کیلئے کوئی آئینی اور قانونی جواز موجود نہیں

منتخب حکومت کو محض سیاسی اختلافات کی بنیاد پر ختم کرنا عوام کے حق حکمرانی کی خلاف ورزی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے غیر آئینی، غیر جمہوری اور صوبائی خودمختاری پر براہ راست حملہ قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ ....

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے کوئی آئینی اور قانونی جواز موجود نہیں ایک منتخب صوبائی حکومت کو محض سیاسی اختلافات یا وفاقی حکمرانوں کے مخصوص مفادات کی بنیاد پر ختم کرنا جمہوری اصولوں، آئین کی بالادستی اور عوام کے حق حکمرانی کی صریح خلاف ورزی ہے صوبے کے عوام نے اپنے ووٹ کے ذریعے جس حکومت کو منتخب کیا ہے اس کے مینڈیٹ کا احترام کرنا وفاقی حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اگر امن و امان کی صورتحال یا حکومتی رٹ کی عدم موجودگی کو ایمرجنسی یا گورنر راج کے نفاذ کا جواز بنایا جائے تو بلوچستان سمیت دیگر علاقوں کی صورتحال بھی سب کے سامنے ہے، جہاں عوام بدترین بدامنی، دہشت گردی اور حکومتی رٹ کے سنگین بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود وفاقی حکومت کا خیبر پختونخوا کو نشانہ بنانا کئی اہم سوالات کو جنم دیتا ہے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مطابق اس اقدام کے پس پشت سیاسی مفادات اور صوبے کے وسائل پر کنٹرول حاصل کرنے کے عزائم کارفرما ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ خیبر پختونخوا کو تقسیم کرنے اور معدنی وسائل سے مالا مال علاقوں کے قدرتی وسائل پر اختیار حاصل کرنے کیلئے اس قسم کے اقدامات اقوامی وحدتوں کے حقوق، صوبائی خودمختاری اور وفاقی نظام کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔ کسی بھی صوبے کے عوام کو اپنے وسائل، سیاسی مستقبل اور منتخب حکومت کے بارے میں فیصلہ کرنے کا بنیادی حق حاصل ہے، جسے کسی صورت سلب نہیں کیا جا سکتا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 12 OCT 2026 Page No. 19

رات کے سفر پر پابندی ختم، ٹائمنگ شیڈول پر نظرثانی کی جائے

ٹرانسپورٹرز کا مطالبہ

غیر مناسب اوقات کار سے ٹرانسپورٹرز کو بھاری مالی نقصان، مسافروں کو طویل انتظار اور سفری مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، آل پاکستان بس یونین

خواتین، بچوں اور بزرگوں کو رات کے وقت شاہراہوں پر انتظار کرنا پڑتا ہے، غیر ضروری رکاوٹیں ختم اور قابل عمل نظام وضع کیا جائے

لورالائی (نامہ نگار) آل پاکستان بس یونین اور ماجاب خیبر پشتونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری وزیر خان، نائب صدر اقبال سرگرہ، ڈپٹی سیکرٹری حبیب اللہ خان اور سیکرٹری اطلاعات عبدالمتین نے مطالبہ کیا ہے کہ رات کے سفر پر پابندی ختم اور ٹائمنگ شیڈول پر نظرثانی کی جائے، کیونکہ موجودہ طریقہ کار سے ٹرانسپورٹرز کے کاروبار اور مسافروں کی سفری سہولیات متاثر ہو رہی ہیں۔ رہنماؤں

بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

نے کہا کہ طویل فاصلے کی مسافر گاڑیوں کو مختلف مقامات پر روکنے سے سفر کا دورانیہ بڑھ جاتا ہے اور مسافروں کو منزل تک پہنچنے کے لیے غیر ضروری انتظار کرنا پڑتا ہے۔ خصوصاً خواتین، بچوں، بزرگوں اور دور دراز علاقوں کا سفر کرنے والے افراد کو رات کے وقت رہائش اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز پہلے ہی ایندھن، گاڑیوں کی مرمت اور عملے کے اخراجات جیسے مسائل سے دوچار ہیں، ایسے میں سخت ٹائمنگ شیڈول اور رات کے سفر پر پابندی ان کے مالی مسائل میں مزید اضافہ کر رہی ہے۔ جنرل سیکرٹری وزیر خان نے کہا کہ مسافر کرایہ ادا کر کے اپنی منزل تک پہنچنا چاہتے ہیں، لیکن راستے میں گاڑیاں روکنے سے ان کا وقت اور سفری اخراجات بڑھتے ہیں۔ نائب صدر اقبال سرگرہ، ڈپٹی سیکرٹری حبیب اللہ خان اور سیکرٹری اطلاعات عبدالمتین نے بھی موجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹرانسپورٹ کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام اور بس یونین کے درمیان مشاورت ضروری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹائمنگ شیڈول کو زمینی حقائق اور عوامی ضروریات کے مطابق بنایا جائے، مسافر گاڑیوں کی غیر ضروری روک تھام ختم کی جائے اور ایسا قابل عمل نظام متعارف کرایا جائے جس سے ٹرانسپورٹرز کو ریلیف ملنے کے ساتھ مسافروں کو محفوظ، آسان اور بروقت سفری سہولیات بھی میسر آسکیں۔

منتخب حکومت کو غیر جمہوری اقدام سے ہٹانا قابل مذمت، نیشنل پارٹی

سیاسی اختلافات کو جواز بنا کر غیر جمہوری اقدام کو بروئے کار لانا کسی کے مفاد میں نہیں، ترجمان

کوئٹہ (آئی این پی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بیان میں خیبر پشتونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کے اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی اختلافات کو جواز بنا کر غیر جمہوری اقدام کو بروئے کار لانا کسی صورت جمہوری عمل کے مفاد میں نہیں۔ کسی بھی صوبے کی منتخب حکومت کو غیر جمہوری اقدامات کے ذریعے ہٹانا وفاقی جمہوری ڈھانچے کے لیے خطرناک

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

مثال قائم کرے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومتوں کا قیام اور ان کا اختیار عوام کے ووٹ سے وابستہ ہے۔ اس مینڈیٹ کو کسی انتظامی یا غیر سیاسی اقدام کے ذریعے کمزور کرنا عوام کے حق انتخاب کو متاثر کرنے کے مترادف ہے۔ موجودہ حالات میں سیاسی قوتوں کے درمیان کشیدگی بڑھانے کی بجائے جمہوری و سیاسی راستہ اختیار کرتے ہوئے سیاسی مکالمے کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ نیشنل پارٹی وفاق کی تمام اکائیوں کے آئینی حقوق اور خودمختاری پر یقین رکھتی ہے۔ خیبر پشتونخوا کے سیاسی معاملات میں غیر آئینی مداخلت کی بجائے عوامی مینڈیٹ کا احترام اور سیاسی قوتوں کو اپنے مسائل پارلیمان کے اندر حل کرنے کا موقع دیا جائے۔

خیبر پختونخوا میں گورنر راج وایمرجنسی کا نفاذ آئینی اقدام ہے، بی اے پی

پی ٹی آئی کے غیر سنجیدہ سیاسی رویے نے وفاقی حکومت کو مشکل فیصلے پر مجبور کیا، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ترجمان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو آئینی اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے متعدد بار پاکستان تحریک انصاف کی قیادت کو مذاکرات کی دعوت دی، تاہم غیر سنجیدہ سیاسی رویے اور دہشت گردی کے خلاف موثر تعاون کے فقدان کے باعث وفاقی حکومت کو ایک اہم اور مشکل فیصلہ کرنا پڑا۔ بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جیسے سنگین قومی چیلنج سے نمٹنے کے لیے سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے

بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

ہوئے قومی مفاد، ملکی سلامتی اور عوام کے تحفظ کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک جماعت یا حکومت کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے، جس میں تمام سیاسی قوتوں کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر آگے بڑھنا چاہیے۔ سیاسی اختلافات اور اقتدار کی کشمکش کو قومی سلامتی کے معاملات پر حاوی نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ ملک میں پائیدار امن کا قیام تمام سیاسی قوتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ خیبر پختونخوا حکومت کو مذاکرات اور دہشت گردی کے خلاف مشترکہ حکمت عملی کے لیے آمادہ کرنے کی متعدد کوششیں کی گئیں، تاہم پیشرفت نہ ہونے کے باعث وفاقی حکومت نے آئینی راستہ اختیار کرنے کا فیصلہ کیا۔

CS CamScanner

فقیر محمد روڈ اندھیرے میں ڈوب گیا، طویل لوڈشیڈنگ سے شہریوں کا جینا محال کر دیا

75 سال گزرنے کے باوجود کمرشل اور نان کمرشل صارفین میں فرق واضح نہ ہو سکا

غریب پرور عوام پر بھاری بھرکم بجلی کے ظالمانہ بل مسلط کیے جا رہے ہیں، کوئٹہ سٹی اتحاد

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی نے کہا ہے کہ گنجان آباد علاقے فقیر محمد روڈ اور اس کے گرد و نواح اندھیرے میں ڈوبے ہوئے ہیں، جہاں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کا جینا حرام کر دیا ہے۔ فقیر محمد روڈ اور اس کے گرد و نواح کے مکینوں پر بجلی کی ظالمانہ بندش اور ناقابلِ برداشت بلوں کا پہاڑ توڑ دیا گیا ہے۔ ان خیالات اظہار کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی، وائس چیئرمین نجم الثاقب، اراکین کمیٹی محمد کامران مدنی، الطاف خان، کامران خان جدون، مبشر اعوان، آصف درانی، تصور شاہ، منظور حسین شاہ، ملک مقصود اعوان، جعفر خان جدون، و دیگر نے بیان جاری کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کا جینا محال اور روزمرہ کا نظام زندگی مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ کوئٹہ سٹی اتحاد کے چیئرمین نعیم احمد مدنی نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر کا 90 فیصد حصہ پہلے ہی سولر سسٹم پر منتقل ہو چکا ہے، اس کے باوجود بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل بندش اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اعلیٰ حکام فوری طور پر اس بات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں کہ آخر اتنی بڑی مقدار میں بجلی کہاں اور کس طرح استعمال ہو رہی ہے۔

کلی سملی میں طبی مرکز نہ ہونے کے باعث مریضوں کو مشکلات

ہنگامی صورتحال میں مریضوں کو ہسپتال منتقل کرنا دشوار ہو جاتا ہے، ناصر آغا

کوئٹہ (پ ر) سیاسی و سماجی رہنما سید ناصر آغا شکر زئی نے کہا ہے کہ کلی سملی میں طبی مرکز نہ ہونے کے باعث مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خصوصاً ہنگامی صورتحال میں مریضوں کو بروقت ہسپتال منتقل کرنا انتہائی دشوار ہو جاتا ہے، جس کے باعث کئی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کلی سملی اور گرد و نواح کی آبادی کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے فوری طور پر طبی مرکز کا قیام ضروری ہے، کیونکہ معمولی بیماری سے لے کر ہنگامی صورتحال تک شہریوں کو علاج کے لیے دور دراز ہسپتالوں کا رخ کرنا پڑتا ہے، جس سے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ سید ناصر آغا شکر زئی نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ کلی سملی میں فوری طور پر طبی مرکز قائم کیا جائے اور وہاں ڈاکٹرز، طبی عملہ، ادویات اور ضروری طبی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ علاقے کے لوگوں کو علاج معالجے کی سہولت میسر آ سکے اور ہنگامی حالات میں قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

INTEKHAB QUETTA

حب میں صفائی کے ناقص انتظامات، مکھیوں و مچھروں کی بہتات، امراض پھیلنے لگے

گندگی اور سیوریج کا گندا پانی سڑکوں اور گلیوں میں جمع، سرکاری و نجی اسپتالوں میں مریضوں کا رش بڑھ گیا

سرکاری اسپتال میں ادویات کی قلت، نجی علاج اور مہنگی دواؤں نے غریبوں کی مشکلات بڑھا دیں، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات، گندگی اور سیوریج کا گندا پانی سڑکوں اور گلیوں میں جمع ہونے کے باعث مچھروں اور مکھیوں کی افزائش میں اضافہ ہو گیا ہے، جس سے ملیریا، ڈینگی، دست و الٹی، پیٹ درد، نزلہ زکام، جلدی خارش اور دیگر موسمی امراض پھیلنے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں، جبکہ سرکاری و نجی اسپتالوں میں مریضوں کا رش بڑھ گیا ہے۔ دوسری جانب عوامی حلقوں نے بعض ڈاکٹروں کی جانب سے فیسوں میں اضافے، مبینہ عطائی ڈاکٹروں کی سرگرمیوں اور میڈیکل اسٹورز پر مہنگی ادویات کی فروخت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے مؤثر نگرانی کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حب کے مختلف علاقوں میں صفائی کے ناقص انتظامات اور گندا پانی جمع ہونے سے دن کے وقت مکھیوں کی بہتات اور رات کے وقت

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

مچھروں کی یلغار نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ ان کے مطابق بیماریوں میں اضافے کے باعث سرکاری و نجی اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، جبکہ بعض نجی طبی مراکز میں علاج کی فیسوں میں اضافے سے غریب اور محنت کش طبقے کو مشکلات کا سامنا ہے۔ عوامی حلقوں نے الزام عائد کیا کہ بعض ڈاکٹرز اور میڈیکل اسٹورز کے درمیان مبینہ کمیشن کا نظام مریضوں پر مہنگی ادویات کا بوجھ ڈال رہا ہے، جبکہ علاج معالجے اور ادویات کی فروخت کے حوالے سے مؤثر چیک اینڈ بیلنس کا فقدان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حب کی آبادی میں تیزی سے اضافے کے باوجود سرکاری اسپتال میں علاج معالجے کی سہولیات محدود ہیں اور ادویات کا کوٹہ بھی آبادی کی موجودہ ضروریات کے مطابق نہیں، جس کے باعث سرکاری اسپتال میں ادویات کی قلت پیدا ہوتی ہے اور مریض باہر سے دوائیں خریدنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق جام غلام قادر سرکاری اسپتال میں ادویات کی عدم دستیابی کے باعث غریب مریضوں اور محنت کشوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ مہنگے نجی علاج اور ادویات کے اخراجات ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیتے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ حب میں صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنایا جائے، سیوریج کے پانی کی نکاسی یقینی بنائی جائے، مچھروں اور مکھیوں کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور سرکاری اسپتال میں ادویات و طبی سہولیات کی دستیابی کے ساتھ نجی طبی مراکز اور میڈیکل اسٹورز کی نگرانی بھی یقینی بنائی جائے۔

CamScanner

اوتھل: مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے 1 شخص قتل

اوتھل (آن لائن) اوتھل کے قریب قتل کی واردات، قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر فائرنگ کے واقعہ میں کار سوار ایک شخص کو فائر کر کے قتل کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق مقتول وندر سے بیلہ جا رہا تھا، ریسکیو ذرائع کے مطابق اوتھل کے قریب سکن کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے کار پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ واقعے کے بعد لاش کو DHQ ہسپتال اوتھل منتقل کیا گیا۔ جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت فلک شیر بگٹی کے نام سے ہوئی ہے۔

تربت: نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی ٹرکوں پر فائرنگ

تربت (این این آئی) تربت کے علاقے میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے 2 ٹرکوں پر فائرنگ کر کے ٹائر برسٹ کر دیے۔ پولیس کے مطابق اتوار کو تربت کے علاقے ناصر آباد میں دو موٹر سائیکلوں پر سوار 4 نامعلوم مسلح افراد نے 10 ویلر 2 ٹرکوں پر فائرنگ کر کے ان کے ٹائر برسٹ کر دیے اور موقع سے فرار ہو گئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔۔۔

نوشکی: ڈاکو متعدد دکانداروں و شہریوں کو لوٹ کر فرار

نوشکی (آن لائن) نوشکی کے علاقے مین الدین روڈ پر دن دیہاڑے تین مسلح موٹر سائیکل سوار ڈاکو متعدد دکانداروں اور راہگیروں سے نقدی، موبائل فون اور دیگر قیمتی اشیا چھین کر فرار ہو گئے جس کے باعث تاجروں اور شہریوں میں شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق واقعہ اتوار کی سہ پہر تقریباً 3 بجے جامع مسجد کے قریب پیش آیا، جہاں تین مسلح موٹر سائیکل سوار ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر متعدد ہارڈ ویئر اور سیمنٹ کی دکانوں کو لوٹا اور دکانداروں سمیت راہگیروں سے نقدی، موبائل فون اور دیگر قیمتی اشیاء چھین کر فرار ہو گئے۔

ڈیرہ مراد جمالی: مسلح افراد پولیس اہلکار سے اسلحہ، گولیاں و دا کی ٹاکی چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو باری شاخ میں مسلح افراد کا امام بارگاہ کی چوکی پر حملہ پولیس اہلکار کو تشدد کا نشانہ بنا کر ان سے سرکاری اسلحہ و گولیاں واکی ٹاکی چھین کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق تمبو منجھو شوری پولیس تھانے کی حدود باری شاخ گوٹھ غوث بخش گولہ میں گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے امام بارگاہ کی چوکی پر حملہ کر دیا مسلح افراد سیکورٹی پر تعینات پولیس اہلکار نصیر احمد زہری کو تشدد کا نشانہ بنایا اور ان سے سرکاری اسلحہ گولیاں واکی ٹاکی و دیگر سامان چھین کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق مسلح افراد کی تعداد چھ کے قریب تھی جو کہ حملہ آور ہوئے واقعے کی اطلاع پر پولیس کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ گئی۔۔

INTEKHAB QUETTA

خالق آباد منگوچر سے لاش برآمد

منگچر (نمائندہ انتخاب) خالق آباد منگوچر کے علاقے ملنگوئی روڈ سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی جس کی شناخت بخت محمد کے نام سے ہوگئی۔ تفصیلات کی مطابق پولیس کے مطابق منگوچر کے علاقے کلی ملنگوئی روڈ سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی، جس کی شناخت بخت محمد کے نام سے ہوئی۔ متوفی کی جیب سے کورونا ویکسینیشن کارڈ برآمد ہوا، جس کی مدد سے اس کی شناخت ممکن ہوئی

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

، تاہم متوفی کے رہائشی علاقے اور ورثاء کے حوالے سے تاحال کوئی معلومات نہیں مل سکیں۔ پولیس نے لاش ضروری کارروائی کے لئے آر ایچ سی ہسپتال منگوچر منتقل کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 12 OCT 2026 Page No. 22

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اور مسائل کے حل کیلئے پالیسیوں کا تسلسل ضروری

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اہم اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد، معاشی ترقی، تعلیم، صحت، صنعت، سیاحت، خواتین کے تحفظ، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دے دی گئی۔ کابینہ نے معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کے مؤثر استعمال، غیر رسمی تعلیم کے فروغ، سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ، بند صنعتوں کی بحالی، سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، کاروبار میں آسانی، ٹیلی میڈیسن، خواتین کے تحفظ اور عوام کو سرکاری خدمات کی فراہمی آسان بنانے سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات کی منظوری دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کابینہ اجلاس کے فیصلوں سے متعلق میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اجلاس میں منظور کیے گئے اقدامات صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی ضروریات کے مطابق پالیسی سازی کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ صوبائی کابینہ نے بلوچستان معدنی ترقیاتی فنڈ کے استعمال کی پالیسی کی منظوری دی۔ بلوچستان قدرتی معدنی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کو محض آمدن تک محدود رکھنے کے بجائے صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح کے لیے مؤثر انداز میں بروئے کار لانا ضروری ہے۔ اس پالیسی کا مقصد معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے فنڈز کے استعمال کے لیے واضح سمت اور مؤثر طریقہ کار وضع کرنا ہے تاکہ ان وسائل کے ثمرات صوبے کے عوام تک پہنچ سکیں۔ کابینہ نے بلوچستان سیاحتی پالیسی اور بلوچستان ثقافتی پالیسی کے مسودوں کی بھی منظوری دی۔ بلوچستان قدرتی حسن، تاریخی مقامات، قدیم تہذیب، روایتی ثقافت اور منفرد جغرافیائی خصوصیات کا حامل صوبہ ہے۔ ان پالیسیوں کے ذریعے سیاحتی مقامات کی ترقی، سیاحت سے وابستہ معاشی سرگرمیوں کے فروغ، مقامی آبادی کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور تاریخی وثقافتی ورثے کے تحفظ پر توجہ دی جائے گی۔ تعلیم کے شعبے میں کابینہ نے بلوچستان غیر رسمی تعلیم ایکٹ 2025 کی منظوری دی۔ حکومت بلوچستان رواں سال شرح خواندگی میں اضافے کے لیے ایک نیا پروگرام شروع کر رہی ہے، جس کے تحت 10 سے 16 سال کی عمر کے تقریباً 16 لاکھ بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ مختلف وجوہات کی بنا پر رسمی اسکولوں میں داخل نہ ہونے والے بچوں کو غیر رسمی تعلیم کے ذریعے تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ انہیں دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل کیا جا سکے اور کوئی بچہ تعلیم کے حق سے محروم نہ رہے۔ اسی سلسلے میں صوبائی کابینہ نے سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ شروع کرنے کی پالیسی کی بھی منظوری دی۔ اس اقدام کے تحت موجودہ تعلیمی عمارتوں اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر انداز میں استعمال کرتے ہوئے شام کے اوقات میں تدریسی سرگرمیاں شروع کی جائیں گی۔ اس پالیسی کا مقصد موجودہ اسکولوں میں اضافی طلبہ کے لیے گنجائش پیدا کرنا اور جہاں ممکن ہو، نئے اسکولوں کی فوری تعمیر کے بجائے موجودہ وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کرنا ہے۔ کابینہ نے بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے انتظامی بورڈ کی تشکیل کی بھی منظوری دی تاکہ فاؤنڈیشن کے انتظامی اور تعلیمی امور کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ صنعتی شعبے میں کابینہ نے بلوچستان میں غیر فعال اور بند صنعتی یونٹس کو دوبارہ فعال بنانے کی پالیسی منظور کی۔ اس پالیسی کے تحت صنعتی یونٹس کی بحالی کے لیے مالی معاونت اور رعایتیں فراہم کی جائیں گی۔ حکومت کا مقصد پہلے سے قائم مگر مختلف وجوہات کی بنا پر بند صنعتوں کو دوبارہ چلانا ہے تاکہ موجودہ صنعتی ڈھانچے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ بلوچستان کابینہ کی جانب سے عوامی مفاد میں لیے گئے فیصلے یقیناً خوش آئند ہیں تاہم بلوچستان میں پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے معاشی ترقی، تعلیم، صحت، صنعت، سیاحت، خواتین کے تحفظ، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات جیسے اہم شعبوں میں ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت ہے۔ ان تمام شعبوں میں بہتری لا کر ہی صوبے کو درپیش چیلنجز سے نکالا جا سکتا ہے۔ کاروبار شروع کرنے کے عمل کو سادہ بنایا جائے تاکہ بیرونی اور مقامی سرمایہ کار راغب ہوں۔ ٹیکس نیٹ کو وسیع کیا جائے اور عام آدمی پر بوجھ کم کرنے کے لیے براہ راست ٹیکسوں پر توجہ دی جائے۔ مقامی صنعتوں (ایس ایم ایز) کو سستی بجلی اور گیس فراہم کی جائے تاکہ برآمدات میں اضافہ ہو سکے۔ ملک بھر میں جدید اور یکساں تعلیمی نصاب نافذ کیا جائے، جس میں ڈیجیٹل اسکلز اور ٹیکنالوجی پر توجہ ہو۔ بنیادی صحت کے مراکز کو اپ گریڈ کیا جائے اور غریب عوام کے لیے مفت علاج کی سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔ خواتین کے خلاف گھریلو تشدد اور ہراساں کیے جانے کے واقعات کو روکنے کے لیے قوانین کو مزید سخت اور فعال بنایا جائے۔ ملازمتوں اور کاروبار میں خواتین کے کوٹے اور ان کے لیے محفوظ ماحول کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ سیاحتی مقامات تک رسائی کے لیے سڑکوں، ہوٹلوں اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر کیا جائے۔ سرکاری دفاتر میں کرپشن کے خاتمے اور تیز رفتار کام کے لیے ای-گورننس کا نظام رائج کیا جائے۔ بڑے اور چھوٹے شہروں میں پینے کے صاف پانی، نکاسی آب، کچرا ٹھکانے لگانے کے جدید نظام اور بہترین پبلک ٹرانسپورٹ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ بلوچستان میں اب بھی مسائل اور چیلنجز موجود ہیں جنہیں حل کرنے کے لیے مستقل اور لانگ ٹرم پالیسی کی ضرورت ہے۔ کابینہ کے فیصلوں کی منظوری، ترقیاتی منصوبوں، اصلاحات، اسمبلی میں عوامی مفاد کے لیے قانون سازی کو نہ چھیڑا جائے، حکومتیں تبدیل ہونے کے بعد پالیسیوں میں ردوبدل نہیں ہونی چاہیے۔ عوامی مفاد کے تمام منصوبوں پر عملدرآمد کو یقینی بنا کر ہی بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومت بلوچستان
MEEZAN QUETTA
12 OCT 2026
Daily
Bulletin
Page No. 23
6

سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کے مثبت اثرات آنا شروع!

بلوچستان میں صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات اور سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری کے مثبت اثرات نمایاں ہونا شروع ہوگئے ہیں جہاں عام شہریوں کے ساتھ اراکین صوبائی اسمبلی بھی سرکاری ہسپتالوں سے علاج کروانے لگے ہیں۔سول سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے شعبہ امراض قلب میں رکن صوبائی اسمبلی اور سابق صوبائی وزیرصحت میر رحمت صالح بلوچ کی کامیاب انجیو پلاسٹی کی گئی۔میر رحمت صالح بلوچ نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی معیاری طبی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معیاری طبی سہولیات کی دستیابی بلوچستان کے عوام کو علاج کے لیے دیگر شہروں کا رخ کرنے کی تکلیف اور اضافی اخراجات سے نجات مل رہی ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ کے ہمراہ سول سنڈیمن پراونشل ہسپتال کا دورہ کیا اور زیر علاج رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی عیادت کرتے ہوئے ان کی خیریت دریافت کی۔وزیراعلیٰ نے میر رحمت صالح بلوچ کی صحت کے بارے میں ڈاکٹروں سے معلومات حاصل کیں۔اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات کا مقصد صوبے کے عوام کو علاج معالجے کے لیے دوسرے شہروں کا رخ کرنے سے نجات دلانا ہے۔سرکاری ہسپتالوں میں جدید طبی سہولیات کی فراہمی اور علاج کے معیار میں بہتری کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے بڑے ہسپتالوں میں ایسے طبی مراکز اور سہولیات دستیاب ہوں جہاں پیچیدہ امراض کا علاج بھی مقامی سطح پر ممکن بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ حکومت صحت کے شعبے میں اصلاحات کے ذریعے سرکاری ہسپتالوں پر عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لیے اقدامات کررہی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات اور سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری کے مثبت اثرات کا آنا شروع ہونا بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ صوبے میں صحت کے شعبے میں بڑے مسائل درپیش رہے ہیں۔جہاں عوام کا طبی سہولیات اور معیاری علاج کروانا مشکل ہوگیا تھا کیونکہ وہاں ان کا فقدان تھا۔جب سے موجودہ صوبائی حکومت اقتدار میں آئی ہے اس نے صحت کے شعبے کی جانب خصوصی توجہ دیتے ہوئے اس کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے اقدامات کرنا شروع کردیئے اور اب وہ اس میں خاصی حد تک کامیابی حاصل کررہی ہے۔اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اہم کردار ادا کرتے ہوئے تمام معاملات کی نگرانی خود کررہے ہیں۔جو کہ بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ ان ہی کی کوششوں سے عوام کو صحت کی سہولیات ملنے کے اثرات آنا شروع ہورہے ہیں۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت کو صحت کے شعبے میں مزید بہتری لانے کے اقدامات کرنے چاہئیں جیسا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے مذکورہ بیان میں صوبے کے بڑے شہروں میں قائم سرکاری ہسپتالوں کی فعالیت کی بات کی ہے اس طرح صوبے کے دوردراز علاقوں میں بھی صحت کے شعبے پر خصوصی توجہ دینی چاہئے کیونکہ صوبے کے اکثر علاقے ایسے بھی ہیں جہاں عوام کو علاج ومعالجے کروانے میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے ان علاقوں میں بھی ڈاکٹرز اور طبی عملے کی حاضری کو یقینی بناتے ہوئے ادویات اور دیگر سامان فراہم کرنا چاہئے تاکہ وہاں کے عوام بھی اس سے مستفید ہوسکیں اور ان کو کہیں اور جانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No.
Dated: 12 OCT 2026 Page No. 24

Curbing unemployment

Provision of employment is the responsibility of the state. Provision of employment to citizens is only possible when the government has plenty of resources to hire a workforce. Since Balochistan lacks industries and a vibrant market, therefore the unemployment ratio in the province is very high as compared to other provinces of the country. Due to lack of industries and other business activities, the people prefer to secure government jobs. And it is not possible for any government to provide jobs to provide government jobs to every citizen. A large portion of the population of Balochistan is directly or indirectly associated with Agriculture to make both hands meet. Unfortunately, this sector is underdeveloped and facing difficulties such as drought and water scarcity. On the other hand, the droughts and untimely rains have inflicted huge financial losses to people associated with the agriculture sector. Therefore, the unemployment rate in Balochistan is increasing very fast and it is the duty of the government to tackle these issues seriously and prudently before it is too late. In every budget the government announces vacancies but the process of recruitment is quite slow, and the date of test and interviews cancel or alter that further multiplies the miseries of jobless youth. It is inevitable that the government must expedite the process of recruitment and advertise all posts lying vacant in different departments so that the unemployed ratio could be decreased. Owing to inflation and high taxes the business of real estate is also very down due to which the daily wagers and people working in private sectors remained jobless. A large number of small businessmen could not make recovery of damages caused by lockdown. The closure of borders with Iran and Afghanistan has also increased the rate of unemployment in the province.

To address the unemployment in Balochistan, the federal and provincial governments must take remedy measures to provide employment and a respectable earning to the youth. Despite being the epicenter of China Pakistan Economic Corridor and with only 1.5 percent of total population of the country unemployment, poverty and backwardness looming in the province. It is very unfortunate that despite being a mineral rich province and having a long coastal belt, the rulers did not make efforts to exploit the mineral resources for the welfare and development of the masses. It is hoped that the incumbent government will take long lasting measures to provide employment to the youth, revive the agriculture sector and encourage business activities in the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 12 OCT 2026 Page No. 25

بلوچستان من گھڑت بیانیے سے حقیقت تک

ملک دشمن عناصر کی جانب سے ایک طویل مدت سے بلوچستان کے حوالے سے ایک من گھڑت پراپیگنڈا کیا جارہا ہے کہ بلوچستان میں پسماندگی ہے، محرومیاں ہیں، یہاں کے وسائل پر دوسروں کا قبضہ ہے۔ یہ کہہ کر یہاں ہندوستان کی پروردہ کالعدم تنظیموں کی جارحیت، درندگی اور حیوانیت کو جواز فراہم کیا جاتا ہے، جبکہ حقائق اس کے بالکل برعکس ہیں۔ ریاست، حکومت بلوچستان اور

افکارِ زاہدی
نسیم الحق زاہدی
naseemulhaq.nuhz@gmail.com

سیکیورٹی فورسز بلوچستان خصوصاً جنوبی بلوچستان جیسے حساس علاقے میں سڑکوں کا جال بچھا رہی ہیں، نئے اسکول قائم کیے جا رہے ہیں، جبکہ پرانے اسکولوں کی مرمت وتزئین وآرائش کا کام کیا جارہا ہے اور انہیں فعال بنایا جارہا ہے۔ تربت میں جدید سہولیات سے آراستہ ایف سی ہسپتال، بجکور، خداباداں میں ویمن ٹریننگ سینٹر، تربت اور خاران میں آئی ٹی ہبز، اس کے علاوہ بنیادی مراکز صحت میں طبی سہولیات کی فراہمی اور انہیں فعال بنانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں، فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شعبہ تعلیم میں متعدد قابل ستائش اقدامات کیے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مطابق گزشتہ دو برس کے دوران سات لاکھ 86 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام میں شامل کیا گیا، بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے کمیونٹی اسکولوں کے ذریعے ایک لاکھ 54 ہزار بچوں کو تعلیمی مواقع فراہم کیے گئے، جبکہ غیر فعال اسکولوں کی بحالی سے 95 ہزار سے زائد بچے دوبارہ تعلیمی نظام میں شامل ہوئے۔ اسی عرصے میں 15 ہزار سے زائد اساتذہ میرٹ پر بھرتی کیے گئے اور دو ہزار سے زیادہ نئے اسکول قائم کیے گئے، جبکہ مزید 1800 اسکولوں پر کام جاری ہے۔ حکومت نے دو ہزار اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی چھ ارب روپے کے منصوبے کا بھی اعلان کیا ہے۔

شاہراہیں کسی بھی علاقے کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ بہتر سڑکوں کے ذریعے تجارتی سرگرمیوں، آمدورفت اور مقامی آبادی کی منڈیوں تک رسائی کو فروغ ملتا ہے۔ اسی سلسلے میں تربت تا مند روڈ کا منصوبہ جنوبی بلوچستان کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہے، جو 115 کلومیٹر طویل ہے اور اس کی لاگت 19 ارب 57 کروڑ 10 لاکھ 92 ہزار روپے ہے۔ یہ منصوبہ تربت سے ایرانی سرحد تک رابطے کو بہتر بنانے کے ساتھ سرحدی تجارت، مقامی کاروبار اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) صوبے کے مختلف اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کا اہم پروگرام ہے۔ محکمہ منصوبہ بندی و ترقی بلوچستان کی مالی سال 2025-26 کی سالانہ رپورٹ کے مطابق اس پروگرام کے تحت تمام 36 اضلاع میں مجموعی طور پر 2178 منصوبے شامل تھے، جن پر 26.57 ارب روپے کی سرمایہ کاری مختص کی گئی۔ ان میں پہلے مرحلے کے 908 اور دوسرے مرحلے کے 1270 منصوبے شامل تھے۔ رپورٹ کے مطابق 82.04 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور 1765 منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں۔ صحت کے شعبے میں بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانے، طبی عملے اور ادویات کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ میں صحت کے شعبے کے لیے مجموعی طور پر 96 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جن میں چھ ارب روپے ترقیاتی اور 90 ارب روپے غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے رکھے گئے ہیں۔ بجٹ میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ، ادویات، بنیادی صحت کے پروگراموں اور طبی اداروں کے لیے بھی رقوم مختص کی گئی ہیں۔ بلوچستان کے قدرتی اور معدنی وسائل صوبے کی معیشت کا اہم حصہ ہیں۔ ان کے علاوہ زراعت، ماہی گیری اور ساحلی معیشت بھی صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے اہم شعبے ہیں۔ محکمہ منصوبہ بندی و ترقی کی سالانہ رپورٹ میں کچھی کینال کے پہلے مرحلے کے تحت 27 ہزار ایکڑ اراضی کو زیر کاشت لانے کا ہدف درج ہے۔ بلوچستان میں آبپاشی، شمسی توانائی اور زرعی منصوبوں پر بھی کام کیا جارہا ہے۔ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے سلسلے میں مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ میں پانچ ہزار نئی ملازمتوں کا اعلان کیا گیا ہے، جن میں اسکولوں اور کالجوں کے لیے تین ہزار، صحت کے شعبے کے لیے 500، نئے اضلاع کے لیے ایک ہزار اور دیگر محکموں کے لیے 500 آسامیاں شامل ہیں۔ صوبائی بجٹ میں مالی سال 2026-27 کے لیے بلوچستان کے بجٹ کا مجموعی حجم 1089 ارب روپے رکھا گیا، جبکہ صوبائی ترقیاتی پروگرام کے لیے 206 ارب روپے مختص کیے گئے۔ اس رقم میں 106 ارب روپے نئی اسکیموں اور 100 ارب روپے جاری منصوبوں کی تکمیل کے لیے رکھے گئے ہیں۔ تعلیم کے شعبے کے لیے مجموعی طور پر 144 ارب روپے مختص کیے گئے، جن میں 115 ارب روپے اسکول ایجوکیشن کے لیے ہیں۔ اسکولوں کی اپ گریڈیشن کے لیے آٹھ ارب روپے اور محکمہ تعلیم میں تین ہزار نئی اسامیوں کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ شہری ترقی کے حوالے سے محکمہ منصوبہ بندی وترقی بلوچستان کی سالانہ رپورٹ میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت متعدد اقدامات درج ہیں۔ ان میں گندے پانی کی صفائی کا پلانٹ، ڈرپ آبپاشی کے ذریعے شہری شجرکاری اور اینسکومب روڈ پر مصنوعی ذہانت کی مدد سے ٹریفک مینجمنٹ شامل ہیں۔ اسی رپورٹ میں گرین بلوچستان انیشیٹو کے تحت کچھی کینال کے پہلے مرحلے، شمسی توانائی سے چلنے والے ٹیوب ویلوں اور ڈرپ آبپاشی کے منصوبوں کا بھی ذکر ہے۔ بلوچستان کے خلاف من گھڑت بیانیہ پھیلانے والے عناصر کو یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ ترقی کا راستہ دہشت گردی، تشدد اور ریاست مخالف پراپیگنڈے سے نہیں بلکہ امن، تعلیم، روزگار اور عوامی خدمت سے نکلتا ہے۔ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبے، تعلیمی اصلاحات، صحت کی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری اس بات کا ثبوت ہیں کہ صوبے کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ فتنہ الہندوستان کی کالعدم تنظیمیں جتنا بھی جھوٹا پراپیگنڈا کر لیں، وہ حقائق کو تبدیل نہیں کر سکتیں۔ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، جبکہ دہشت گردی اور بدامنی ان کے مستقبل کی دشمن ہیں۔ بلوچستان کی ترقی کا سفر جاری رہے گا اور ملک دشمن عناصر کے من گھڑت بیانیے حقائق کے سامنے بے نقاب ہوتے رہیں گے۔

CamScanner